https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

daily.balochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 21 اکتوبر 2026ء | 9 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 185

شنگھائی تعاون تنظیم — انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے، اسحاق ڈار

پاکستان نے افغانستان کی ترقی اور وہاں کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے مخلصانہ کوششیں کی ہیں تاہم افغان طالبان حکومت سے پاکستان کی صرف ایک توقع ہے کہ افغان سرزمین پاکستان اور دنیا کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہ ہو

پاکستان نے 2024 میں اسلام آباد میں سربراہان حکومت کی کونسل کے اجلاس کی میزبانی کی جبکہ رواں سال ایس سی او کے انسداد دہشت گردی ڈھانچے کی سربراہی کامیابی سے مکمل کی‘ اسحاق ڈار کا ایس سی او ممالک سے وسیع تر علاقائی رابطہ کاری، اقتصادی ہم آہنگی کو فروغ دینے پر زور

دوشنبے (این این آئی) نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک پر وسیع تر علاقائی رابطہ کاری اور اقتصادی ہم آہنگی کے لئے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشترکہ خوشحالی کے فروغ کیلئے توانائی، ٹرانسپورٹ، زراعت، معدنیات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری ناگزیر ہے جبکہ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل تبدیلی اور جدت کو مستقبل کے تعاون کا بنیادی محور بنایا جائے، پاکستان نے افغانستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے مخلصانہ کوششیں کی ہیں، افغان سرزمین پاکستان یا کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے دوشنبے میں ایس سی او کے سربراہان حکومت (بقیہ 2صفحہ 3پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں بلوچستان وومن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیراہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

سیاست میں نو ریٹرن والی کوئی پالیسی نہیں ہوتی، خواجہ آصف

پی ٹی آئی کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے

پی ٹی آئی کی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو ان کی سیاست کیلئے اچھا ہوگا، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیردفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ سیاست میں نو ریٹرن والی کوئی پالیسی نہیں ہوتی۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں نجی ٹی وی سے گفتگو میں خواجہ آصف نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی اور میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی اور (ن) لیگی رہنماء کی مولانا کے بارے میں گفتگو پر کمنٹ نہیں کرسکتا، سیاست میں نو ریٹرن والی کوئی پالیسی نہیں ہوتی، (بقیہ 1صفحہ 3پر)

سعودی عرب نے ریاض کی جانب داغا گیا حوثی ملیشیا کا بیلسٹک میزائل تباہ کردیا

میزائل حملے کے دوران ریاض میں دوزوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، شہریوں کو موبائل فون پر ہنگامی الرٹس موصول

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے فضائی دفاعی نظام نے دارالحکومت ریاض کی جانب داغا گیا حوثی ملیشیا کا بیلسٹک میزائل فضا میں تباہ کردیا۔ترجمان اتحادی (بقیہ 5صفحہ 3پر)

اغوا کے ملزمان کی گرفتاری پر کراچی پولیس کے دو یونٹس میں جھگڑا، 23 افسران واہلکار معطل

ڈی آئی جی ساؤتھ کی رپورٹ کی روشنی میں کراچی پولیس چیف نے ایس آئی یو اور سینٹرل پولیس کے افسران واہلکاروں کو معطل کیا

کراچی (این این آئی) کراچی پولیس چیف آزاد خان نے ناظم آباد میں ڈسٹرکٹ سینٹرل اور اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ کے درمیان جھگڑے کی تفتیش مکمل ہونے پر 7 افسران سمیت 16 اہلکاروں کو معطل کر دیا۔تفصیلات کے مطابق ایک ہفتے قبل منگل کی شب ایس (بقیہ 6صفحہ 3پر)

ربیع سیزن کے دوران کھادوں کی وافر دستیابی اور قیمتوں میں استحکام یقینی بنایا جارہا ہے، رانا تنویر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ ربیع سیزن کے دوران کھادوں (بقیہ 7صفحہ 3پر)

پاکستان میں 100 ارب ڈالر کی برآمدات حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کیلئے برآمدات (بقیہ 8صفحہ 3پر)

آٹو پالیسی 2026-31 کی منظوری — برآمدی اہداف پورے نہ کرنے والی کمپنیوں پر جرمانے عائد کیے جائیں گے، شہباز شریف

پالیسی میں مقامی سطح پر آٹو پارٹس کی تیاری بڑھانے کیلئے نئے اہداف مقرر، مقامی پیداوار کے اہداف پورے نہ کرنے والی کمپنیوں سے مراعات واپس لینے کی تجویز شامل

نئی آٹو پالیسی کے تحت گاڑیوں کی برآمدات 6 ارب ڈالر، آٹو پارٹس بنانے والی کمپنیوں کی برآمدات 31-2030 تک 1.2 ارب ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر، 75 ہزار ڈالر سے زائد مالیت کی الیکٹرک گاڑیوں پر 10 فیصد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے آٹو پالیسی 2026-2031 کی منظوری دے دی ہے۔ پالیسی دستاویز کے مطابق پاکستان کے آٹو سیکٹر کی برآمدات 6 ارب ڈالر تک بڑھانے، مقامی پیداوار میں اضافے، درآمدی ڈیوٹیز میں مرحلہ وار کمی اور الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینے کے اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔نئی آٹو پالیسی میں الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس 18 فیصد کرنے کی آئی ایم ایف کی تجویز مسترد کیے جانے کی اطلاع ہے، جبکہ مختلف اقسام کی الیکٹرک گاڑیوں کیلئے الگ الگ سیلز ٹیکس کی شرحیں تجویز کی گئی ہیں۔ دستاویز میں بتایا گیا کہ 2026 سے 2031 تک بیٹری الیکٹرک گاڑیوں پر ایک فیصد، رینج ایکسٹینڈڈ الیکٹرک گاڑیوں پر 6 فیصد اور پلگ ان ہائبرڈ گاڑیوں پر 9 فیصد سیلز ٹیکس رکھنے کی تجویز منظور کی گئی ہے۔اس کے علاوہ 75 ہزار ڈالر سے زائد مالیت کی الیکٹرک گاڑیوں پر 10 فیصد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز (بقیہ 3صفحہ 3پر)

دوشنبے، نائب وزیراعظم/وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات کررہے ہیں

صحافیوں کو وزیراعظم کی ہاؤسنگ قرضہ اسکیموں کے ذریعے رہائشی سہولیات فراہم کرنے کی سفارش

وزیراعظم ملک بھر کے پریس کلبوں سے وابستہ صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو ہاؤسنگ قرضہ سہولت فراہم کریں

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات ونشریات کی ذیلی کمیٹی نے صحافیوں کو وزیراعظم کی ہاؤسنگ قرضہ اسکیموں کے ذریعے رہائشی سہولیات فراہم کرنے کی سفارش کی ہے۔منگل کو سینیٹر سید وقار مہدی کی زیرصدارت سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات ونشریات کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو پلاٹس اور (بقیہ 9صفحہ 3پر)

اسپیکر قومی اسمبلی سے وفاقی وزیر وچیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر کی ملاقات

پارلیمانی سفارت کاری مسئلہ جموں وکشمیر کو علاقائی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے، ملاقات میں اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وفاقی وزیر وچیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر رانا محمد قاسم نون نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں مسئلہ جموں وکشمیر کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کرنے، کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کیلئے پاکستان کی سفارتی کوششوں اور پارلیمانی سفارت کاری کے ذریعے عالمی برادری کی توجہ اس دیرینہ تنازع کی جانب مبذول کرانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر (بقیہ 10صفحہ 3پر)

روس کے یوکرین پر رات گئے ڈرون حملے، لاجسٹکس مراکز اور بندرگاہوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

ماسکو (این این آئی) روسی مسلح افواج نے یوکرین کے مختلف علاقوں میں لاجسٹکس مراکز، بندرگاہوں کی تنصیبات اور فوجی سامان کی ترسیل کیلئے استعمال ہونے والے بحری جہازوں پر رات گئے ڈرون حملے کیے۔روسی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا کہ ان کارروائیوں میں (بقیہ 11صفحہ 3پر)

بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت نوجوانوں کیلئے 32 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی جاری ہے۔بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو پروگرام کے تحت صوبے میں ترقی اور روزگار کا عمل آگے بڑھ رہا ہے

بلوچستان حکومت صوبے میں روزگار کی فراہمی، نوجوانوں کی تربیت اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کیلئے مکمل طور پر سرگرم عمل ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی جاری ہے۔بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو پروگرام کے تحت صوبے میں ترقی اور روزگار کا عمل آگے بڑھ رہا ہے، بی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت نوجوانوں کیلئے مجموعی طور پر 32 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے ہیں۔اس پروگرام کے تحت قائم کردہ آئی ٹی حب سینٹرز میں 8 ہزار (بقیہ 4صفحہ 3پر)

برطانیہ کا سعودی عرب کے دفاع کیلئے لڑاکا طیارے تعینات کرنے کا اعلان

یہ اقدام سعودی عرب کو حوثی باغیوں کے بڑھتے ہوئے حملوں سے بچانے کیلئے کیا جارہا ہے، برطانوی حکومت

لندن (این این آئی) برطانیہ نے حوثی باغیوں کے بڑھتے ہوئے فضائی حملوں سے سعودی عرب کو محفوظ رکھنے کیلئے ٹائفون لڑاکا طیارے تعینات کرنے کا اعلان کردیا۔ (بقیہ 12صفحہ 3پر)

اب حملہ کرکے بچ نکلنے کا دور ختم، پیچھا کریں گے اور بھرپور جواب دیں گے، ایران

جنگ بندی مذاکرات میں کسی بھی سفارتی پیش رفت میں سب سے بڑی رکاوٹ امریکی مطالبات ہیں، ترجمان اسماعیل بقائی

تہران (این این آئی) ایران نے امریکا کو خبردار کیا ہے کہ اب حملہ کرکے بچ نکلنے کا دور ختم ہوچکا، ہم پیچھا کریں گے اور بھرپور جواب دیں گے۔یہ بات ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ہفتہ وار پریس بریفنگ میں کہی۔انہوں نے امریکا کا معاہدوں اور وعدوں کی خلاف ورزی کے سابقہ ریکارڈ کو اعتماد کے فقدان کی بڑی وجہ بتایا۔انہوں نے کہا کہ اس (بقیہ 23صفحہ 3پر)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا ٹیکس نظام جدید ڈیجیٹل خطوط پر استوار، مزید بہتری کے اقدامات جاری

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے جدید، شفاف اور مؤثر طرزِ حکمرانی کے وژن، وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی کی رہنمائی اور چیئرپرسن بلوچستان (بقیہ 24صفحہ 3پر)

حکومت نے مذاکرات میں مایوس کیا، دہشت گردی کیخلاف جنگ متاثر نہیں ہونی چاہئے، بیرسٹر گوہر

مشعال یوسفزئی کی باتیں بے بنیاد، ان میں کوئی صداقت نہیں، چیئرمین پی ٹی آئی کی میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ حکومت نے مذاکرات میں مایوس کیا، دہشت گردی کے خلاف جنگ متاثر نہیں ہونی چاہئے، محمود اچکزئی مائنس نہیں ہورہے، عمران خان کا ان پر مکمل اعتماد ہے، مشعال یوسفزئی (بقیہ 26صفحہ 3پر)

میرانشاہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایڈیشنل ایس ایچ او شہید

ڈیرہ اسماعیل خان (این این آئی) شمالی وزیرستان میں میرانشاہ بائی پاس روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایڈیشنل ایس ایچ او شہید ہوگئے۔پولیس کے مطابق فائرنگ کے (بقیہ 25صفحہ 3پر)

چشمہ پل کی تعمیراتی کام میں مزید تیزی لائی جائے، سلیم کھوسہ

عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی اور ان کی مشکلات کا ازالہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

پل کی تعمیر میں معیار اور میٹریل کے استعمال پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا‘ صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ چشمہ پل کی تعمیراتی کام میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ علاقے کے عوام کو درپیش مشکلات کا جلد از جلد خاتمہ ممکن بنایا جاسکے انہوں نے واضح کیا کہ پل کی تعمیر میں معیار اور میٹریل کے استعمال پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور متعلقہ حکام اس منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر (بقیہ 13صفحہ 3پر)

حکومت کا موسم سرما میں ایل این جی (گیس) کی طلب پوری کرنے کیلئے اہم فیصلہ

درآمدی ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا فیصلہ، نومبر سے فروری کے عرصے کیلئے منگوائے جائیں گے، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے موسم سرما میں ایل این جی (گیس) کی طلب پوری کرنے کیلئے اہم فیصلہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے درآمدی ایل این جی کے 18 کارگوز خریدنے کا فیصلہ کیا ہے جو نومبر سے فروری کے عرصے کیلئے منگوائے جائیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں قطر سے سستی ایل این جی درآمد کو ترجیح دی جائے گی جبکہ قطر (بقیہ 14صفحہ 3پر)

گوادر میں پاک چین مشترکہ منصوبے کا سنگِ بنیاد، گدھوں کا گوشت اور کھالیں چین برآمد ہوں گی

مشترکہ سرمایہ کاری سے مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار اور فنی تربیت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

گوادر (این این آئی) پاکستان اور چین کے سرمایہ کاروں کے مشترکہ منصوبے شہزاد اینڈ شاؤ فارم کا سنگِ بنیاد گوادر فری زون میں رکھ دیا گیا۔ اس منصوبے کو دوطرفہ اقتصادی تعاون کے فروغ، مقامی پیداوار، پراسیسنگ اور برآمدات میں اضافے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔گوادر پرو کے مطابق شہزاد اینڈ شاؤ پرائیویٹ فارم کمپنی لمیٹڈ پاکستان (بقیہ 15صفحہ 3پر)

وزیرداخلہ کی قطری ہم منصب کمانڈر خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی سے ملاقات

دوحہ (این این آئی) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے قطری ہم منصب و (بقیہ 33صفحہ 3پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کو زیر تعمیر چشمہ پل کے دورے کے موقع پر بریفنگ دی جارہی ہے

کسی کی محنت، خدمات اور قربانی کا اعتراف اور حوصلہ افزائی زندگی میں کرنی چاہیے، جعفر مندوخیل

معاشرے میں کسی کی صلاحیت کو پہچاننا، اس کی محنت یا خدمت کا اعتراف کرنا بذات خود ایک بڑی سماجی خدمت ہے

بظاہر آپ کا ایک جملہ یا ایک مختصر سا اعتراف کسی دوسرے انسان کی زندگی میں غیر معمولی تبدیلی پیدا کردیتا ہے‘ گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ معاشرے میں کسی کی صلاحیت کو پہچاننا، اس کی محنت یا خدمت کا اعتراف کرنا بذات خود ایک بڑی سماجی خدمت ہے۔ایوارڈ حاصل کرنے والے ریسرچرز اور ٹیچرز اس اعزاز کو اپنی آخری منزل کی بجائے ایک نئی ذمہ داری سمجھیں۔ اپنی تحقیق، تدریس اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے میں تعمیری تبدیلی لانے کی کوشش جاری رکھیں۔آپ کی (بقیہ 17صفحہ 3پر)

روبینہ خالد سے پاکستان پیپلزپارٹی کے مرکزی رہنما وسابق سینیٹر روزی خان کاکڑ کی ملاقات

اسلام آباد (ین این آئی) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی چیئرپرسن روبینہ خالد سے منگل کو پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وسابق سینیٹر روزی خان کاکڑ نے (بقیہ 20صفحہ 3پر)

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، علی مدد جتک

عوامی نمائندگی کا اصل مقصد لوگوں کی مشکلات کو سمجھنا، ان کے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کرنا اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے

عوامی خدمت، لوگوں کے مسائل کا حل اور حلقہ انتخاب کی ترقی اولین ترجیحات میں شامل ہیں‘ صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، لوگوں کے مسائل کا حل اور حلقہ انتخاب کی ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔عوامی نمائندگی کا اصل مقصد لوگوں کی مشکلات کو سمجھنا، ان کے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کرنا اور عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنا ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار جتک ہاؤس کوئٹہ میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوستوں اور معززین سے ملاقات کے دوران کیا۔ملاقات میں حلقہ انتخاب کے دوستوں نے صوبائی وزیر کو اپنے مسائل، عوام کو درپیش مشکلات اور مختلف امور سے (بقیہ 16صفحہ 3پر)

بلوچستان میں شناختی کارڈز کی بندش سے مسائل جنم دے رہے ہیں، جان بلیدی

حکومت کو اس مسلے کے مکمل طور پر حل کرنے کیلئے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر سینیٹر جان محمد بلیدی نے سینٹ آف پاکستان میں مکران اور رخشان ڈویژن کے لوگوں کے بلاک شناختی کارڈز پر توجہ (بقیہ 18صفحہ 3پر)

آئی ٹی برآمدات میں 18 فیصد اضافہ، ستمبر میں 43 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کی آمدن خوش آئند ہے، عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں اضافے (بقیہ 32صفحہ 3پر)

بلوچستان، کیچ میں صوبائی مشیر کھیل کے بھائی مبینہ طور پر اسلحے کے زور پر اغوا

سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں مغوی کی بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا

کیچ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تربت مند (بقیہ 21صفحہ 3پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیرداخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، وزیراعلیٰ کے معاون شاہ رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج، ایمرجنسی صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کیلئے ہے

کے پی میں گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں، گورنر راج کیلئے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے کئی آپریشنز ہوئے مگر نتائج کیا ملے؟

اس وقت طاقتوروں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہورہا ہے، ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کیلئے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے، یہ سب صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کیلئے ہے، کوئی ایک طاقت قوم کے مفاد کی ترجمانی نہیں کرسکتی، اس وقت طاقتوروں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہورہا ہے، ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے۔پارٹی کی مجلس شوریٰ کے (بقیہ 19صفحہ 3پر)

وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی مشیر کھیل مینا مجید سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیرداخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے مشیر کھیل مینا مجید سے منگل کو انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی (بقیہ 31صفحہ 3پر)

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن ملاخیل شہزاد اینڈ شاہ فارم کی سنگِ بنیاد کے تقریب سے خطاب کررہے ہیں

سرحدی تجارت کی بحالی کیلئے وفاق سے موثر انداز میں رجوع کیا جائے، رحمت بلوچ

سرحدی تجارت کی بندش سے سرحدی علاقوں میں اشیائے ضروریہ کی قلت اور مہنگائی بڑھنے کا خدشہ بھی پیدا ہوگیا ہے

بے روزگاری کے خدشات کے پیش نظر سرحدی تجارت کی فوری بحالی کیلئے وفاقی حکومت سے مؤثر انداز میں رجوع کیا جائے‘ رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے پاک ایران سرحد کی بندش اور سرحدی تجارت کی معطلی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش معاشی مشکلات، زمینداروں کے نقصانات اور سرحدی علاقوں میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے خدشات کے پیش نظر سرحدی تجارت کی (بقیہ 22صفحہ 3پر)

کسی سیاستدان کی گردن پر کوئی چھری نہیں رکھ سکتا، علی محمد خان

مذاکرات کامیاب ہوجاتے تو بانی سے ملاقاتیں ہوجاتیں اور بہنیں رہا ہوجاتیں، رہنما پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف رہنما علی محمد خان نے کہا ہے کہ کسی سیاستدان کی گردن پر کوئی چھری نہیں رکھ سکتا، محمود اچکزئی اور ہم سب ساتھی ہیں، (بقیہ 27صفحہ 3پر)

پاکستانی آم کی برآمد کیلئے امریکی معاہدے کے دوران تیزی لانے کی ضرورت ہے، جام کمال

بلوچستان کی کھجور کو امریکی منڈی تک رسائی ملنے سے کاشتکاروں اور برآمدکنندگان کو فائدہ ہوگا

وزیرتجارت سے امریکی ناظم الامور کی ملاقات، سرمایہ کاری، دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان سے امریکی ناظم الامور نٹالی اے بیکر نے ملاقات کی جس دوران دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون بڑھانے بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔منگل کو ہونے والی ملاقات میں وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے تجارت وصنعت رانا احسان افضل خان اور سیکرٹری تجارت جواد پال بھی موجود تھے۔جاری اعلامیہ کے مطابق (بقیہ 29صفحہ 3پر)

قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کا اجلاس

بے ضابطگیوں سے متعلق عوامی مفاد میں معلومات فراہم کرنے والے افراد کو قانونی تحفظ فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ (بقیہ 28صفحہ 3پر)

مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی کوششوں سے جیونی ہسپتال کی سولرائزیشن مکمل

عمارت کی مرمت اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام جاری

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، قائد حق دو تحریک اور رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی کوششوں سے جیونی کے شیخ راشد بن محمد بن راشد المکتوم ہسپتال کی بحالی اور اسے مکمل فعال بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں۔ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر ڈاکٹر یاسر بلوچ کی سربراہی میں ہسپتال میں سولرائزیشن سسٹم نصب کرنے کا کام مکمل کرلیا گیا ہے، جبکہ ہسپتال کی عمارت کے مرمتی کام کا بھی آغاز کردیا گیا ہے۔اس کے علاوہ ہسپتال میں (بقیہ 34صفحہ 3پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

جمعیت علماء اسلام اختلافِ رائے کو جمہوریت کا حسن سمجھتی ہے‘ مولانا عبدالواسع

سیاسی اختلاف کی آڑ میں جھوٹ، بہتان اور گمراہ کن پروپیگنڈے کو کسی صورت مثبت سیاسی رویہ قرار نہیں دیا جاسکتا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ منفی پروپیگنڈے، جھوٹے الزامات اور بے بنیاد من گھڑت بیانیوں کے ذریعے عوام کے دلوں سے جمعیت علماء اسلام کی عظمت، محبت اور اعتماد کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ جمعیت علماء اسلام کی پرامن آئینی، جمہوری اور سیاسی جدوجہد کو جھوٹ اور بہتان تراشی کے ذریعے مسخ کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہوں گی، کیونکہ جمعیت کی سیاست محض اقتدار کے حصول کیلئے نہیں (بقیہ 30صفحہ 3پر)

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بالمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ، فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

وزیراعظم کا بدعنوان عناصر کیخلاف بلا امتیاز کارروائی کی ہدایت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایف بی آر میں اصلاحات کی رفتار میں تیزی لانے اور ٹیکس وصولی کے شعبوں میں فیس لیس نظام کے نفاذ کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایف بی آر میں اصلاحات کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے ٹیکنالوجی، موثر تربیت، شفافیت اور جوابدہی پر خصوصی توجہ دی جائے، ایف بی آر میں بدعنوان عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ ایف بی آر میں جاری اصلاحات کے ابتدائی نتائج حوصلہ افزا ہیں، ٹیکس گیپ پر قابو پانے کیلئے ایف بی آر کی استعداد کار میں مسلسل بہتری لائی جائے۔ ایف بی آر میں اصلاحات کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے ٹیکنالوجی، موثر تربیت، شفافیت اور جوابدہی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ایف بی آر افسران کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوم کی توقعات کے مطابق اپنی کارکردگی بہتر کریں، جاری اصلاحات ریاست کے وسیع تر مفاد میں ہیں، ان کا عمل ہر صورت جاری رہے گا۔ ایف بی آر میں بدعنوان عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ اپنے رویے اور کارکردگی میں بہتری لانے والے افسران اور عملے کو اصلاح کا موقع دیا جائے جبکہ بدعنوانی اور ناقص کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے والوں کیلئے ادارے میں کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ اجلاس کو ایف بی آر میں جاری اصلاحات کی تازہ ترین پیشرفت اور اب تک کی نتائج سے آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو ایف بی آر میں ٹیکنالوجی، نظام کار اور افرادی قوت کے شعبوں میں جاری اصلاحات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ گزشتہ تین سال کے دوران اصلاحات کے نتیجے میں ٹیکس گیپ کا تخمینہ جی ڈی پی کے 6 فیصد سے کم ہو کر 5 فیصد رہ گیا ہے، ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے ایف بی آر افسران کے صوابدیدی اختیارات میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔ ایف بی آر کے نئے افسران کو لمز (LUMS) میں تربیت دی جا رہی ہے جبکہ پہلے سے خدمات انجام دینے والے افسران کیلئے دوران ملازمت تربیتی پروگرام بھی جاری ہیں، افسران کی کارکردگی جانچنے کیلئے پیئر ریٹنگ سسٹم نافذ کر دیا گیا ہے، ایف بی آر کی آڈٹ کی استعداد کار میں اضافے کیلئے 957 آڈیٹرز کو تھرڈ پارٹی آڈیٹرز کے طور پر میرٹ کی بنیاد پر کنٹریکٹ پر تعینات کیا گیا ہے۔ تھرڈ پارٹی آڈیٹرز کی تعیناتی سے ایف بی آر کی آڈٹ کی استعداد کار میں چار گنا اضافہ ہوا ہے، ایف بی آر کی وسیع پیمانے پر تکنیکی بنیادوں پر تنظیم نو جاری ہے، مہارت یافتہ تکنیکی افرادی قوت کی بھرتی اور کارکردگی سے منسلک مراعات کا نظام متعارف کرایا جا چکا ہے۔

کیا نیرو فرانس میں بانسری بجا رہا ہے؟

جلاؤ، گھیراؤ اور پتھراؤ کے مناظر دیکھ کر پہلی نظر میں یوں محسوس ہوا جیسے کسی افریقی ملک میں حالات دوبارہ کشیدہ ہو گئے ہوں؛ لیکن مکمل تفصیلات سے یہ آگاہی ہوئی کہ یہ تو یورپی ملک فرانس کے دارالحکومت پیرس کے مناظر ہیں۔ جہاں پولیس اور عوام باہم دست و گریباں ہیں۔ مزید یہ آگاہی بھی حاصل ہوئی کہ یہ واقعات صرف دارالحکومت پیرس تک محدود نہیں ہیں؛ بلکہ پورا فرانس ہی اس کی لپیٹ میں ہے۔ تقریباً پانچ لاکھ سے زائد افراد موجودہ حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ فرانسیسی وزیرِ اعظم سیباستیاں لیکورنو نے پیرس، لیون، لِیل اور نیس جیسے بڑے شہروں کے شدید متاثرہ علاقوں میں جزوی اور مقامی نائٹ کرفیو نافذ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ وزیرِ اعظم کا کہنا ہے کہ امن و امان کی بحالی کے لیے اگر ضرورت پڑی تو ایمرجنسی کا نفاذ کرنے سے بھی گریز نہیں کیا جائے گا، لیکن موجودہ مرحلے پر جزوی کرفیو کو ہی زیادہ موزوں سمجھا گیا ہے۔ پرتشدد ہنگامہ آرائی، جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات کے بعد اب تک تقریباً 2,400 سے زائد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ان جھڑپوں میں 1,000 کے قریب پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔

ان مظاہروں کا آغاز ستمبر 2026 میں پیرس کے غریب مضافاتی علاقوں کے اسکولوں سے ہوا تھا، جو اب ایک بڑے ملکی بحران میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ان مظاہروں کے پیچھے تین بڑے عوامل کارفرما نظر آ رہے ہیں۔

سب سے پہلا مسئلہ جس سے احتجاج کا آغاز ہوا، وہ تھا اسکولوں میں اساتذہ کی شدید کمی، کلاس رومز میں گنجائش سے زیادہ طلبہ اور

اسکولوں کی مخدوش عمارتیں۔ پولیس کی جانب سے احتجاجی طلبہ کے خلاف طاقت کے استعمال نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور یہ مظاہرے دیگر شہروں میں بھی پھیلتے چلے گئے۔ دوسری وجہ فرانس میں مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی کے باعث پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، جس سے عام شہریوں کی قوتِ خرید شدید متاثر ہوئی ہے۔ پرانے عسکریت پسند گروپ "یلو ویسٹس" نے اس موقع پر دوبارہ سر اٹھا لیا ہے، اور مہنگائی کے خلاف مظاہروں کو تیز کیا ہے۔ تیسری وجہ ہے حکومت کی مالیاتی خسارے کو کم کرنے کے لیے نئے بجٹ میں 54 ارب یورو کی کٹوتیوں اور نئے ٹیکسوں کے نفاذ کا منصوبہ، جس میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کو منجمد کرنا بھی شامل ہے۔ اس اقدام نے ٹریڈ یونینز اور عام عوام کو بھی سڑکوں پر آنے پر مجبور کیا۔

ان مظاہروں کی لپیٹ میں پیرس، لیموژ، لیون، مارسیل، لِیل، نیس و دیگر شہر بھی شامل ہو گئے ہیں۔ ان تمام شہروں سے بھی بڑے پیمانے پر اسکولوں کی ناکہ بندی، جلاؤ گھیراؤ اور دکانوں میں توڑ پھوڑ کی اطلاعات آ رہی ہیں۔

ان تمام حالات سے نبرد آزما ہونے اور حالات پر قابو پانے کے لئے مجموعی طور پر فرانسیسی وزارتِ داخلہ نے ملک کے طول و عرض میں بھاری پولیس نفری تعینات کر رکھی ہے۔

صدر ایمانوئل میکرون اور وزیرِ داخلہ نے انتہا پسند بائیں بازو کی جماعتوں بالخصوص اپوزیشن رہنما ژاں لک میلنشوں کی پارٹی پر مظاہرین کو اکسانے اور ہنگامہ آرائی کو ہوا دینے کا الزام عائد کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ عناصر سیاسی فائدے کے لیے اس بحران کا استعمال کر رہے ہیں۔ جبکہ ژاں لک میلنشوں اور ان کی پارٹی نے ان ہنگاموں یا لوٹ مار کی پشت پناہی کے الزام کو یکسر مسترد کیا ہے۔ انہوں نے الٹا حکومت کو نااہل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس کا بچوں اور طلبہ پر تشدد اس کشیدگی کی اصل وجہ بنی ہے۔ دوسری طرف فرانس کی قوم پرست اور دائیں بازو کی مقبول رہنما مرین لی پین اور ان کی پارٹی کے صدر جارڈن بارڈیلا نے بھی میکرون حکومت کو قانون کی کمزور گرفت اور امن و امان برقرار رکھنے میں ناکامی پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

فرانس میں صورتحال ابھی تک مکمل طور پر کنٹرول میں نہیں آئی ہے، اور حکومت حالات پر قابو پانے کے لیے سخت جدوجہد کر رہی ہے۔ فرانسیسی وزیرِ داخلہ لارینٹ نونیز نے عوامی سطح پر یہ اعتراف کیا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے آخر میں ہونے والے ان شدید ہنگاموں کے دوران کچھ شہروں میں پولیس صورتحال پر اپنا کنٹرول کھو بیٹھی تھی۔

صورتحال کو سنبھالنے کے لیے پیرس، لِل، لیون اور نیس جیسے بڑے شہروں میں رات 11 بجے سے صبح 6 بجے تک کا سخت کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ نیس میں خاص طور پر کم عمر نوجوانوں کے رات میں باہر نکلنے پر پابندی ہے۔ اگرچہ کرفیو کی وجہ سے عارضی طور پر سڑکوں پر خاموشی دیکھی جا رہی ہے، لیکن دکانیں اور میوزیم (جیسے مشہور لوور میوزیم) اب بھی بندیا متاثر ہیں۔ مزید یہ کہ "ییلو ویسٹ" تحریک اور مزدور یونینوں نے آنے والے ہفتے (24 اکتوبر) کو دوبارہ ملک گیر مظاہروں اور نومبر میں بڑی ہڑتالوں کی کال دے رکھی ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کشیدگی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہی سوال اٹھتا ہے کہ کیا نیرو اس بار فرانس میں بانسری بجا رہا ہے؟

☆☆☆☆☆

قومی ادبی اکیڈمیاں: خودمختاری، نمائندگی اور احتساب کا تقاضا

بلوچستان میں قومی زبانوں کی ادبی اکیڈمیوں کے مستقبل کے حوالے سے جاری بحث محض چند عہدوں یا افراد کا معاملہ نہیں بلکہ اس صوبے کے تہذیبی تشخص اور علمی مستقبل کا سوال ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے مجوزہ قومی زبانوں، اکیڈمیز اور ادبی سوسائٹیز بل 2026 کے بعد اس بحث نے ایک بار پھر شدت اختیار کر لی ہے اور اہلِ قلم حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس تناظر میں یہ دیکھنا ضروری ہو گیا ہے کہ آخر ہماری ادبی اکیڈمیاں کس سمت جا رہی ہیں اور ان کی خودمختاری کا اصل مفہوم کیا ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ کسی قوم کو کمزور کرنے کے لیے ہمیشہ اس کے اداروں کو تالا لگانا ضروری نہیں ہوتا۔ بعض اوقات اداروں کو اس قدر محدود کر دیا جاتا ہے کہ وہ نام کے تو موجود رہتے ہیں مگر کردار کے اعتبار سے بانجھ ہو جاتے ہیں۔ بظاہر کرسیوں پر افراد بیٹھے دکھائی دیتے ہیں لیکن فیصلوں کی ڈور کہیں اور سے ہلائی جا رہی ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے بلوچستان کی کئی ادبی اکیڈمیوں کی صورتحال اس سے مختلف نہیں۔ سال میں ایک آدھ سیمینار، چند کتابوں کی اشاعت اور سرکاری گرانٹ کے حصول کو ہی کل کامیابی سمجھ لیا گیا ہے۔ اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ ادبی اکیڈمی کا مقصد صرف تقریب آرائی نہیں۔ اس کا اصل منصب اپنی زبان کے علمی سرمائے کی حفاظت، قدیم مخطوطات کی تدوین، تاریخ و ثقافت پر مستند تحقیق، نئی نسل کو مادری زبان سے جوڑنا اور اہلِ قلم کی سرپرستی ہے۔ اگر کوئی ادارہ ان بنیادی فرائض سے پہلو تہی برتتے تو اس کی افادیت پر سوالیہ نشان لگنا فطری امر ہے۔ ہر اکیڈمی

سے پوچھا جائے کہ اس نے گزشتہ پانچ برسوں میں لغت سازی، بچوں کے ادب، سائنسی تراجم اور ڈیجیٹل لائبریری کے لیے کیا ٹھوس کام کیا ہے؟ اس بحث میں خودمختاری کا نعرہ سب سے زیادہ سنائی دے رہا ہے۔ اصولی طور پر اداروں کی خودمختاری کا دفاع ہر صاحبِ قلم کا فرض ہے لیکن خودمختاری کا مطلب کسی فرد کو غیر مشروط اور مستقل اختیارات دینا نہیں۔ خودمختاری ادارے کی ہوتی ہے اور کسی شخص کی ذاتی جاگیر نہیں۔ کسی کا صاحبِ کتاب ہونا، بڑا شاعر یا ادیب ہونا یقیناً قابلِ احترام ہے لیکن یہ اس بات کی سند نہیں کہ وہ ادارے کے تمام فیصلوں کا واحد مالک بن جائے۔ قیادت کے لیے علمی قابلیت کے ساتھ ساتھ انتظامی شفافیت، مشاورتی مزاج اور اہلِ قلم میں وسیع قبولیت بھی ناگزیر ہے۔ جب عہدے طویل عرصے تک چند افراد کے پاس یرغمال رہیں تو خودمختاری کا تصور خود ہی مجروح ہو جاتا ہے۔ اس سارے معاملے میں سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ اگر کوئی جماعت سمجھتی ہے کہ مجوزہ بل قومی زبانوں کے حقوق کے منافی ہے تو اس کا احتجاج جمہوری حق ہے لیکن اس احتجاج کا پہلا قدم اپنے گریبان میں جھانکنا ہونا چاہیے۔ کیا ان جماعتوں نے ادبی اکیڈمیوں میں حقیقی نمائندگی کو فروغ دیا ہے یا صرف اپنے ہم خیال افراد کو عہدوں پر بٹھا کر اداروں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی ہے؟ اداروں کو بچانے کی جدوجہد اسی وقت بامعنی ہوگی جب وہاں ادیبوں، شاعروں، محققین، اساتذہ اور نوجوان لکھنے والوں کو مناسب نمائندگی دی جائے گی۔ ورنہ ایک محدود انتظامی ڈھانچے کو بچانے کی کوشش اسی محدودیت کو مزید مضبوط کرنے کے مترادف ہوگی۔

جہاں تک مجوزہ قومی زبانوں بل 2026 کا تعلق ہے تو اس پر جذباتی نعروں کے بجائے شق وار، قانونی اور اصولی بحث ہونی چاہیے۔ اگر بل میں ایسی شقیں ہیں جو علمی آزادی اور اہلِ قلم کی مشاورت کو محدود کرتی ہیں تو اس کی نشاندہی کھل کر ہونی چاہیے اور مؤثر متبادل تجاویز حکومت کے سامنے رکھنی چاہئیں۔ دوسری طرف اگر حکومت مالی شفافیت، آڈٹ اور قانونی جواب دہی کا نظام لانا چاہتی ہے تو یہ ایک جائز تقاضا ہے جس کی مخالفت نہیں ہونی چاہیے۔ اصل ہدف ایک ایسا متوازن نظام ہونا چاہیے جس میں ریاست کا کردار مالی و قانونی نگرانی تک محدود ہو اور علمی و ادبی فیصلے اہلِ زبان کی مشاورت سے ہوں۔ وقت آ گیا ہے کہ تمام فریق غیر جانبدارانہ جائزہ لیں۔ ہر اکیڈمی کے لیے واضح ضابطہ ہونا چاہیے۔ رکنیت کا طریقہ کار، عہدیداروں کے انتخاب کا شفاف نظام، مدتِ ملازمت کا تعین، سالانہ کارکردگی رپورٹ اور مالی حسابات کی تفصیلات عوام کے سامنے ہونی چاہئیں۔ عہدوں پر نامزدگی کے بجائے شفاف انتخاب یا وسیع مشاورتی عمل اپنایا جائے۔ لغات، تراجم، ڈیجیٹل کتب خانوں اور نوجوانوں کی تربیت جیسے اہداف پر مشتمل سالانہ منصوبہ پیش کیا جائے۔ بلوچستان کا ثقافتی تنوع اس کی کمزوری نہیں، طاقت ہے۔ پشتو، بلوچی، براہوی سمیت تمام زبانوں کی ترقی ایک دوسرے کے ساتھ مشروط ہے۔ ان اداروں کو سیاسی وابستگیوں اور ذاتی اختلافات سے نکال کر مشترکہ علمی تعاون کی طرف لانا ہوگا۔ قوموں کی زبانیں چند تقریبات اور گرانٹس سے زندہ نہیں رہتیں۔ وہ تحقیق، تخلیق، آزادیِ فکر اور نئی نسل کی شمولیت سے زندہ رہتی ہیں۔ اس لیے قومی ادبی اکیڈمیوں کی خودمختاری کا دفاع ضرور کیا جائے مگر اس دفاع کو کسی فرد یا گروہ کی غیر مشروط حمایت تک محدود نہ رکھا جائے۔ اصل جدوجہد ایسی خودمختار، شفاف اور نمائندہ اکیڈمیوں کے لیے ہونی چاہیے جو واقعی اپنی زبانوں کے فکری مستقبل کی نگہبان بن سکیں۔

وزیراعظم ملکی ترقی وخوشحالی کیلئے سرگرم

اسد اللہ غالب

امن و امان کسی بھی ملک کی بنیادی ضرورت اور معاشی ترقی کا بنیادی ستون ہے۔ پاکستان نے گزشتہ دو دہائیوں میں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جولافانی قربانیاں دی ہیں، دنیا کی تاریخ میں اس کی کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔ حالیہ دنوں میں جب بعض شر پسند عناصر نے ایک بار پھر ملک کے امن کو تاخت و تاراج کرنے اور ریاستی قلمرو کو چیلنج کرنے کی ناکام کوشش کی، تو وزیراعظم شہباز شریف اور حکومتِ پاکستان نے اپنے دوٹوک، جرات مندانہ اور زیرو ٹالرنس بیانیے سے قوم کے جذبے کو نئی جلا بخشی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اعلیٰ سطحی ایپکس کمیٹیوں اور عسکری و مدنی قیادت کے اہم اجلاسوں کی صدارت کرتے ہوئے واضح کیا کہ دہشت گردی چاہے کسی بھی شکل میں ہو، اس کی سرکوبی کے لیے ریاست تمام تر وسائل بکار لائے گی۔ افواجِ پاکستان، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے شہدا اور غازیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے وزیراعظم کا یہ بیانیہ سامنے آیا کہ ملکی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان کی دھرتی سے آخری دہشت گرد کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔ اس سخت اور پختہ عزم کے نتیجے میں نہ صرف سیکیورٹی فورسز کا مورال بلند ہوا بلکہ عوام میں بھی یہ اعتماد بحال ہوا کہ ملک کی باگ ڈور ایسے ہاتھوں میں ہے جو قومی مفاد اور شہریوں کے تحفظ پر مکمل توجہ دیے ہوئے ہیں۔ وزیراعظم نے قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی امن کے لیے بھی پاکستان کے کلیدی کردار کی وضاحت کی اور عالمی برادری کے سامنے یہ موقف رکھا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عالمی اصولوں کے مطابق تعاون جاری رکھے گا۔ ملک میں داخل ہونے والی غیر ملکی سرمایہ کاری، سی پیک کے زیرِ انتظام منصوبوں کی حفاظت، اور اندرونی امن و امان کی بحالی کے لیے حکومت نے جدید تکنیکی وسائل اور حکمتِ عملی کو بروئے کار لانے کے احکامات دیے ہیں۔ نیشنل ایکشن پلان پر از سرِ نو موثر عملدرآمد اور صوبائی حکومتوں کو فول پروف سیکیورٹی کی فراہمی میں وفاق کی بھرپور امداد اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف ایک محفوظ، پرامن اور مضبوط پاکستان کی تعمیر کے لیے روز و شب کوشاں ہیں۔ جب وزیراعظم یہ کہتے ہیں کہ دہشت گردوں کو ان کے برے انجام تک پہنچانا قوم کا متفقہ فیصلہ ہے، تو اس سے ملک کے دفاعی اور انتظامی ڈھانچے کی پختگی ظاہر ہوتی ہے۔ اس مثبت اور قائدانہ اقدام سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ حکومت امن کی بحالی کو ترقی و خوشحالی کا پہلا زینہ سمجھتی ہے اور اس راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو دور کرنے کی مکمل صلاحیت اور صلاحیت رکھتی ہے۔

گزشتہ ہفتوں کے دوران پاکستان کے خارجہ محاذ اور بین الاقوامی سفارت کاری میں ایک انتہائی نمایاں اور مثبت پیش رفت دیکھنے کو ملی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی سرپرستی اور حکمتِ عملی کے تحت پاکستان نے نہ صرف خطے کے اہم اسلامی اور دوست ممالک کے ساتھ روابط کو مزید مضبوط کیا ہے بلکہ عالمی مالیاتی و اقتصادی اداروں میں بھی پاکستان کا وقار بلندیوں کی طرف گامزن ہوا ہے۔ سلطنتِ عمان کے وزیرِ خارجہ کے دورہ پاکستان کے موقع پر دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور مواصلات کے شعبوں میں متعدد اہم معاہدات اور یادداشتوں پر دستخط ہوئے۔ عمان کے وزیرِ خارجہ کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات اور علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی پائیدار سفارتی کوششوں کا اعتراف اس بات کا بین ثبوت ہے کہ دنیا پاکستان کی معتدل، تعمیری اور امن پسند خارجہ پالیسی کو قدراں نگاہوں سے دیکھتی ہے۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان گوادر اور عمان کی بندرگاہوں کو جوڑنے اور ویزا استثنیٰ جیسے اہم فیصلے کیے گئے جن سے کاروباری و سفارتی روابط کو ایک نیا موڑ ملا ہے۔ اسی طرح برادر ملک سعودی عرب کے ساتھ دفاعی اور سفارتی تعاون میں اضافہ اور نئے سعودی سفیر اور مکہ الائنس کے وفود کے ساتھ وزیراعظم کی اہم ملاقاتیں اس بات کا روشن ثبوت ہیں کہ پاکستان اپنے اہم ترین حلیفوں کے ساتھ ناقابلِ تسخیر دوستی کے بندھن میں بندھا ہوا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر پاکستان نے نہ صرف اپنے مفادات کا تحرک کے ساتھ تحفظ کیا بلکہ خطے کے تنازعات، مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال اور عالمی مسائل میں ایک مدبرانہ اور مثبت کردار ادا کیا ہے۔ معاشی سفارت کاری کے میدان میں ایک تاریخی کامیابی یہ دیکھنے کو ملی کہ سات دہائیوں میں پہلی بار پاکستان کو عالمی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بینک کے بورڈ کی سربراہی کا اعزاز مل رہا ہے۔ یہ بہت بڑا معاشی بریک تھرو ہے جو اس بات کا اعلان ہے کہ عالمی معاشی دنیا میں پاکستان پر اعتماد بحال ہو رہا ہے اور ملک کی معاشی پالیسیاں پائیدار سمت میں گامزن ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی ذاتی دلچسپی اور انتھک محنت کے باعث ملک میں کاروباری ماحول دوست پالیسیاں متعارف کرائی جا رہی ہیں، اور بین الاقوامی وفود کی پاکستان آمد اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان اب سفارتی تنہائی سے نکل کر عالمی فورمز پر ایک اہم اور مستحکم کھلاڑی کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ سفارتی اور معاشی کامیابیاں موجودہ حکومت اور وزیراعظم کی اس لگن کا نتیجہ ہیں جو وہ ملک کو وقار، خودکفالت اور ترقی کے مدارج پر گامزن کرنے کے لیے رات دن محنت سے انجام دے رہے ہیں

صحت و تندرستی

بلوچستان آبزرور

ملک میں امراض جگر کی ایک بڑی وجہ ہیپاٹائٹس ہے

اختر وحید

امراض معدہ وجگر ہماری روزمرہ زندگی میں ایک اہم اور ناقابل تردید حقیقت بن چکے ہیں، بڑھتی ہوئی آبادی، صنعتی و آبی آلودگی، معاشی ناہمواریاں، غذائی بے قاعدگی اور صحت عامہ سے لاعلمی، امراض جگر میں اضافہ کا باعث بن رہی ہے۔ امراض جگر جہاں صحت کے شعبہ پر ایک بہت بڑا بوجھ بن رہے ہیں وہیں یہ عام آدمی کی زندگی اور معمولات کو بری طرح متاثر بھی کرتے ہیں۔

ملک میں امراض جگر کی ایک بڑی وجہ ہیپاٹائٹس ہے۔ یہ ایک خاموش قاتل ہے جو کہ جان لیوا ہو سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق یہ دنیا بھر میں اموات کی چھٹی بڑی وجہ ہے اور ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً 30 سے 35 کروڑ افراد اس سے متاثر ہیں۔ 28 جولائی کو دنیا بھر میں ہیپاٹائٹس کو عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد عوام الناس میں اس مرض اور اس کی پیچیدگیوں کے متعلق آگاہی عام کرنا ہے تاکہ درست تشخیص اور بروقت علاج کی بدولت اس مرض کی روک تھام ہو سکے اور جگر کی دیگر پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔

اس حوالے سے کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کے پروفیسر آف میڈیسن اور مشہور ماہر امراض معدہ وجگر، ڈاکٹر اسرار الحق طور نے ہمیں بتایا کہ پاکستان میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان میں صرف ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد تقریباً سوا کروڑ کے قریب ہے۔ اس بیماری کے باعث لگ بھگ 15 لاکھ افراد دنیا بھر میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس کا مرض بنیادی طور پر سوزش جگر کہلاتا ہے۔ وائرل ہیپاٹائٹس کی پانچ اقسام ہیں، یعنی اے، بی، سی، ڈی اور ای۔ ان میں سے ہیپاٹائٹس بی اور سی عموماً دائمی سوزش جگر کا باعث بن جاتے ہیں انہیں عرف عام میں کالا یرقان کہا جاتا ہے، یہ عموماً کوئی خاص علامات ظاہر کیے بغیر جگر کو تباہ کرتے ہیں اس لئے انہیں خاموش قاتل بھی کہا جاتا ہے۔ بالائی اور وسطی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخواہ ہیپاٹائٹس بی اور سی کا شکار ہے۔ کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی اور سی، خون کے ذریعہ اور خون آلود اوزاروں کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کی وجوہات میں زیادہ تر غیر محفوظ انتقال خون، انجکشن کے لئے ایک ہی سرنج کا بار بار استعمال، حجام یا دندان ساز کے جراثیم آلود اوزار، متاثرہ شخص سے غیر محفوظ جنسی تعلق اور متاثرہ ماں سے نومولود بچے میں مرض کی منتقلی شامل ہیں۔

ہیپاٹائٹس اے اور ای عموماً پیلا یرقان یا پیلیا کہلاتے ہیں۔ یہ متعدی قسم کی انفیکشن ہیں جو عموماً پینے کے گندے یا آلودہ پانی اور ناقص نکاسی آب کے باعث پھیلتا ہے اس کے علاوہ ہمارے ہاں گندے پانی سے آلودہ غذائیں جن میں دہی بھلے وغیرہ، کٹے ہوئے پھل اور ناقص خوراک قابل ذکر ہیں وہ بھی ہیپاٹائٹس کا باعث ہیں۔

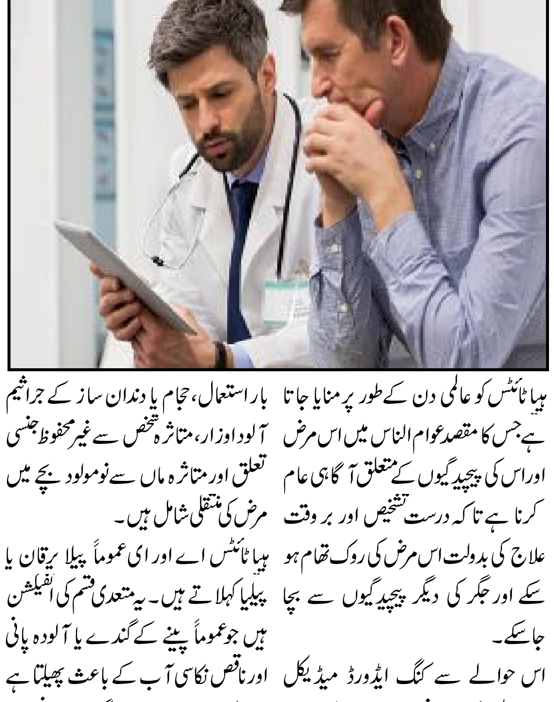

وائرل ہیپاٹائٹس کے علاوہ بہت سی ادویات کا بے جا استعمال بھی سوزش جگر کا باعث بنتے ہیں یہ قسم عموماً وقت کے ساتھ خود ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہماری روزمرہ زندگی کا طرز عمل بھی سوزش جگر کا باعث بنتا ہے جس میں مرغن غذاؤں، چکنائی، چربی اور بیکری اشیاء کے زیادہ استعمال اور ورزش کی کمی کے باعث جگر پر چربی آ جاتی ہے اور فیٹی لیور کا باعث بنتی ہے یہ فیٹی لیور بھی جگر کی سوزش یعنی ہیپاٹائٹس کرواتا ہے۔

ہیپاٹائٹس اے اور ای عموماً 2 سے 4 ہفتوں میں ازخود انفیکشن کر کے ختم ہو جاتے ہیں اور اس دوران مریض کو صرف امدادی طریقہ علاج فراہم کیا جاتا ہے تاکہ جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی سے بچا جا سکے اور اتنا وقت گزر جائے کہ مرض ازخود ختم ہو جائے اس دوران او آر ایس، فریش جوسز اور گلیکسوز ڈی عموماً توانائی کو بحال رکھتے ہیں۔

کالا یرقان (ہیپاٹائٹس بی اور سی) کے علاج کے لئے عموماً گولیوں پر مشتمل کورس کروایا جاتا ہے جو کہ پاکستان میں ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے تحت سرکاری طور پر دستیاب ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بروقت تشخیص اور جلد علاج شروع کیا جائے تاکہ اس کی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔ کالا یرقان سے پیدا ہونے والی پیچیدگیاں خطرناک اور جان لیوا ہوتی ہیں جن میں پیٹ میں پانی پڑنا، جگر کا مستقل سکڑ جانا، غنودگی اور بے ہوشی کے دورے، خون کی الٹی، کالا پاخانہ آنا، جگر کا کینسر۔ اس صورتحال اور پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بروقت تشخیص اور درست علاج ضروری ہے۔

ہیپاٹائٹس کے بارے میں ڈبلیو ایچ او کی رائے کے مطابق تین کروڑ پچاس لاکھ افراد ہیپاٹائٹس کا شکار ہیں۔ ہر سال دس لاکھ افراد اس موذی مرض سے ہلاک ہوتے ہیں ہیپاٹائیٹس کی مختلف اقسام ہیں ہیپاٹائٹس بی میں دو کروڑ ساٹھ لاکھ افراد شکار ہیں مریضوں کی اکثریت ایشیاء میں ہے۔ جبکہ ایک کروڑ چالیس لاکھ یورپ۔ پچاس لاکھ شمالی اور جنوبی امریکہ۔ دنیا بھر میں ہر تیس سیکنڈ بعد ایک مریض ہلاک ہوتا ہے پاکستان کی کل آبادی کا دس فیصد ہیپاٹائٹس کا شکار ہے دس لاکھ افراد ہیپاٹائٹس سی اور بی کا شکار ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے کے پھیلاؤ کی وجوہات کو گندا پانی قرار دیا گیا بی اور سی کو انتقال خون میں استعمال سرنج انجکشن حجام کے استرے عطائی ڈینٹسٹ اور سرجری میں استعمال ہونے والے نان ڈسپوزایبل آلات اس مرض کے پھیلاؤ کا باعث بن رہے ہیں بے شمار معالجین جگر کی لوکیشن اور جگر کے فنکشن سے ناآشنا ہیں مریض کی نبض پکڑ کر بتا دیتے ہیں کہ آپ کے جگر اور معدہ میں گرمی ہے مریض ایسے معالجین پر نوٹ نچھاور کرنا شروع کر دیتا ہے اور یہ رائے دیتا ہے کہ آج تک کسی ڈاکٹر کو میرے مرض کا صحیح علم نہیں ہوا اس معالج نے میرے مرض کو بھانپ لیا ہے۔ آنکھوں چہرے سے سنیک (تپش) پاؤں کے جلنے کی وجوہات ایچ بی لیول کا کم ہونا بھی ہو سکتا ہے آنکھوں کی تپش ہاتھ پاؤں کا جلنا کوئی بیماری نہیں بلکہ اس بات کا اظہار ہے کہ جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہو چکی ہے جس پر توجہ کی ضرورت ہے۔ ہیپاٹائٹس جان لیوا مرض کیساتھ پوشیدہ قاتل بھی ہے 80 فیصد لوگوں کو پتا بھی نہیں چلتا کہ وہ ہیپاٹائٹس کا شکار ہو چکے ہیں ابتدا میں کوئی علامت واضح نہیں ہوتی اتنی دیر میں مرض کافی سرائیت کر چکا ہوتا ہے اس کے پھیلاؤ میں پڑھے لکھے پیشہ ور طب سے وابستہ افراد کو بری ذمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ پارہ شنگرف مختلف کشتہ جات اینٹی بائیوٹیک اور اسٹیرائیڈز کا مسلسل اور بے دریغ استعمال جگر کے امراض کے پھیلاؤ کا باعث بنتا ہے جگر کا پھیلاؤ بلاشبہ تکلیف دہ ہے لیکن جگر کا سکڑاؤ تشویشناک بھی ہے جگر کے کینسر سروسز آف لیور کا باعث ہے مرض کی تشخیص میں لیب کا بنیادی کردار ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ڈاکٹر اور لیب کی ملی بھگت سے من پسند رزلٹس کا برآمد ہونا بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ ڈاکٹر کی سرپرستی کے بغیر لیب فنکشنل نہیں ہو سکتی۔ غیر مسلم معالجین اور لیبارٹریوں والے لیب رزلٹ پر کمپرومائز نہیں کرتے مافیا تو ہر شعبہ میں ہے مریض بیچارہ تو لاعلم ہوتا ہے دس پندرہ سال ہیپاٹائیٹس کے بارے میں کوئی علامت نشوونما یا نمودار نہیں ہوتی لیب رپورٹ میں مرض کے نمودار ہونے کے بعد زیادہ توجہ دی جاتی ہے اس وقت تک جسم میں مرض سرائیت کر چکا ہوتا ہے۔

جگر کے مرض میں بھوک۔ وزن کا کم ہونا۔ جسم۔ جوڑوں میں درد۔ متلی۔ قے۔ چہرے کا رنگ تبدیل ہونا ہیپاٹائٹس کی بنیادی علامات ہیں پیلیا۔ یرقان کا تو قبل مسیح تذکرہ ملتا ہے لیکن اب ہیپاٹائٹس کی بے شمار اقسام دریافت ہو چکی ہیں ایسے سائنس دان معالجین جن کی کاوش انتھک محنت اور توجہ سے ہیپاٹائٹس کی اقسام ظہور پذیر ہوئی ہیں ان کی کاوش۔ خدمات قابل ستائش اور قابل تقلید ہیں۔

ہمارا المیہ یہی ہے کہ ہم اپنی بات رائے اور سوچ پر ڈٹ جاتے ہیں دوسرے کو اور اس کی رائے کو نیچا دکھانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگائیں گے یہ گمان ہمارے گمان میں دور تک نہیں گھومتا کہ دوسرے کی رائے بھی صحیح ہو سکتی ہے۔ ہم امراض کو اپنی سوچ علم اور رائے کے مطابق لاعلاج قرار دے دیتے ہیں جبکہ اسلام کا فلسفہ ہماری سوچ اور رائے کے برعکس ہے حدیث مبارک میں بھی ہے اللہ کریم کا فرمان ہے کہ ہم نے ایسی کوئی بیماری نہیں اتاری جس کی شفاء نہ اتاری ہو۔ ہماری سوچ میں وسعت ہونی چاہئے دوسرے کی بات کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا چاہئے ہماری ریسرچ ادھوری اور نامکمل ہے ہمیں فوری فتویٰ نہیں جاری کر دینا چاہئے کہ فلاں مرض لاعلاج ہے بلکہ یہ رائے ہونی چاہیے کہ فلاں بیماری کے بارے میں ہماری سوچ رائے، نامکمل ہے اگر کوئی طریقہ علاج کسی مرض کے علاج کے بارے میں خاموش ہے تو دوسرے طریقہ علاج سے استفادہ کرنا کوئی عار نہیں۔ سوچ اور جذبہ انسانیت کی خدمت ہونا چاہئے۔ حکومت کو چاہئے کہ تمام منظور شدہ طریقہ علاج پر مشتمل ضلعی سطح پر بورڈ تشکیل دے جو پیچیدہ امراض کے علاج کے حوالے سے اپنی خدمات بروئے کار لائے۔ ڈبلیو۔ ایچ۔ او کے مطابق ہر تیس سیکنڈ بعد وائرل ہیپاٹائٹس کا مریض ہلاک ہوتا ہے پاکستان دنیا بھر میں شوگر کے مرض میں پہلے نمبر پر اور ہیپاٹائٹس کے مرض میں دوسرے نمبر پر ہے آخر کب تک مافیاز کے تسلط میں رہیں گے شکوہ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے۔

بہت سے لوگوں کی خوراک دیکھ کر آپ سوچتے ہیں کہ کوئی اتنا زیادہ کیسے کھا سکتا ہے؟ ایسے لوگ بھوک نا ہوتے ہی بھی ہر وقت کھانے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ زیادہ کھانا صحت مند ہونے کی نشانی نہیں بلکہ یہ ایک بیماری بھی ہو سکتی ہے۔ اس بیماری کا نام بلیمیا (بو۔ لی۔ می۔ اوہ) نرووسا، جسے عام طور پر بلیمیا کہا جاتا ہے۔ یہ کافی سنگین اور عجیب قسم کی بیماری ہے۔ اس کا شکار لوگ اپنے کھانے کی عادت پر کنٹرول کھو دیتے ہیں۔ پھر اس بے تحاشا کھائے ہوئے کھانے سے حاصل کی گئی کیلوریز سے غیر صحت مندانہ طریقہ سے جان چھڑوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے یہ بیماری جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ ان طریقوں میں ادویات کے سہارے مصنوعی طور سے بے تحاشا قے کرنا، ضرورت سے زیادہ خود کو بھوکا رکھنا، وزن کم کرنے والے سپیمنٹس کے اضافی استعمال یا پھر انتہائی سخت ورزش شامل ہے۔ کچھ ریسرچز اس کو جنیٹک ڈس آرڈر کہتی ہیں، جبکہ کچھ ریسرچز کے مطابق اس کی بنیادی وجہ جذباتی اتار چڑھاؤ یا سماجی رویوں کی سختی بھی ہے۔ لیڈی ڈیانا نے بھی اپنے ایک انٹرویو میں اپنی اس بیماری اور اس سے متعلق جنگ کے بارے میں بتایا تھا۔ اس کے علاوہ لیڈی گاگا، برٹنی سپیئرز، رچا چڈا اور ایلٹن جان جیسے لوگ بھی اس بیماری کا شکار رہے ہیں اور اس کے علاج کے لیے باقاعدہ کوشش کی ہے۔ یہ بیماری عموماً ٹین ایج میں ہی سامنے آ جاتی ہے اور مردوں کے مقابلے میں عورتوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ 15 سے 19 سال تک کے بچے اس میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اس کی علامات میں سب سے اہم علامت یہ ہے کہ اپنے وزن اور جسمانی ساخت کو لے کر ہر وقت اپنے کھانے کا حساب کتاب کرتے رہنا۔ اس کے علاوہ اچانک بہت زیادہ کھانے کا دورہ پڑنا یا کھانے پر کنٹرول نہ رہنا، زبردستی خود کو بے تحاشا ورزش پر مجبور کرنا، وزن کم کرنے کے لیے ادویات استعمال کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

یہ بات بھی ماننے والی ہے کہ بہت زیادہ کھانا موٹاپے کا سبب بنتا ہے۔ مگر اگر آپ کو اندازہ ہو چکا ہے کہ آپ بلیمیا کا شکار ہیں تو علاج میں دیر نہ کریں۔ کیونکہ اس کی موجودگی کافی پیچیدگیوں کا سبب بنتی ہے، جس میں خواتین میں ماہواری کے مسائل، نظام ہضم کے مسائل، دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف، ڈی ہائیڈریشن، دل کے امراض یا نشہ آور ادویات کا زیادہ استعمال شامل ہیں۔ اس ضمن میں احتیاطی تدابیر بچوں کی ٹین ایج سے ہی اختیار کر لینی چاہیے ہیں تاکہ وہ اس میں مبتلا ہونے سے بچ جائیں۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

کل کے دوست آج کے دشمن، کل کے دشمن آج کے دوست ہو جاتے ہیں۔وزیر دفاع نے کہا کہ پی ٹی آئی کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے، پی ٹی آئی سیاست کرے گی تو ان کو بہت اسپیس مل جائے گی۔خواجہ آصف نے اپوزیشن جماعت کو مشورہ دیا کہ پی ٹی آئی کی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو یہ ان کی سیاست کیلئے اچھا ہوگا۔

بقیہ 2

کی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ علاقائی اقتصادی ہم آہنگی کیلئے تجارت، توانائی اور ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے میں ہدف پر مبنی سرمایہ کاری ناگزیر ہے، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) ایس سی او کے تمام شراکت دار ممالک کو علاقائی اقتصادی ہم آہنگی کے مشترکہ سفر میں شامل ہونے اور اسے تیز کرنے کا اہم موقع فراہم کرتی ہے۔انہوں نے ایس سی او کے تحت باہمی تصفیوں کیلئے قومی کرنسیوں کے استعمال کو فروغ دینے اور ایس سی او ترقیاتی بینک، ترقیاتی فنڈ اور سرمایہ کاری فنڈ کے قیام کی کوششیں تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھانے اور خطے کو عالمی مالیاتی بحرانوں کے اثرات سے محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ تحفظ پسند پالیسیاں اور یکطرفہ جبری اقدامات بین الاقوامی قانون کے اصولوں کے منافی ہیں جو اقتصادی ترقی کو محدود، تکنیکی پیش رفت میں رکاوٹ اور عدم مساوات میں اضافہ کرتے ہیں، منصفانہ عالمی ترقی کیلئے عالمی مالیاتی ڈھانچے اور تجارتی نظام میں اصلاحات ضروری ہیں۔انہوں نے کہا کہ پائیدار اقتصادی ترقی کیلئے خطے میں دیرپا امن وسلامتی ناگزیر ہے اور افغانستان میں استحکام علاقائی امن کیلئے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان ایک پرامن، مستحکم، علاقائی طور پر مربوط اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے جو اپنے اندرونی معاملات اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ امن سے رہ سکے۔اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان کی ترقی اور وہاں کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے مخلصانہ کوششیں کی ہیں تاہم افغان طالبان حکومت سے پاکستان کی صرف ایک توقع ہے کہ افغان سرزمین پاکستان اور دنیا کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال نہ ہو۔

بقیہ 3

بھی شامل ہے، نئی پالیسی کے تحت الیکٹرک گاڑیوں کی درآمدی ڈیوٹیز میں کمی کی جائے گی، جبکہ 15 ہزار ڈالر سے کم مالیت کی چھوٹی الیکٹرک گاڑیوں کیلئے کم ٹیرف متعارف کرانے کی تجویز دی گئی ہے۔پالیسی دستاویز میں کہا گیا کہ آٹو سیکٹر میں مسابقت بڑھانے کیلئے درآمدی ڈیوٹیز میں مرحلہ وار کمی کی جائے گی اور 31-2030 تک ٹیرف 15 فیصد تک لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔الیکٹرک گاڑیوں کی خریداری آسان بنانے کیلئے فنانسنگ کی حد 30 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے اور قرض کی مدت تین سال سے بڑھا کر پانچ سال کرنے کی تجویز بھی منظور کی گئی ہے، پالیسی میں چھوٹی گاڑیوں کو کم آمدنی والے صارفین کی پہنچ میں لانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔نئی آٹو پالیسی کے تحت گاڑیوں کی برآمدات 6 ارب ڈالر جبکہ آٹو پارٹس بنانے والی کمپنیوں کی برآمدات 31-2030 تک 1.2 ارب ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کیلئے لازمی برآمدی اہداف مقرر کرنے کی تجویز بھی شامل ہے۔برآمدات بڑھانے والی کمپنیوں کو برآمدی مالیت کا 5 فیصد معاوضہ دینے اور گزشتہ سال کے مقابلے میں اضافی برآمدات پر مزید 10 فیصد مراعات دینے کی تجویز دی گئی ہے، برآمدی اہداف پورے نہ کرنے والی کمپنیوں پر جرمانے عائد کیے جائیں گے جبکہ مسلسل دو سال اہداف پورے نہ کرنے کی صورت میں ان کے مینوفیکچرنگ سرٹیفکیٹ منسوخ کرنے کی تجویز ہے۔پالیسی میں مقامی سطح پر آٹو پارٹس کی تیاری بڑھانے کیلئے نئے اہداف مقرر کیے گئے ہیں، مقامی پیداوار کے اہداف پورے نہ کرنے والی کمپنیوں سے مراعات واپس لینے کی تجویز بھی شامل ہے۔اس کے علاوہ ایک ہزار سی سی سے بڑی گاڑیوں پر آٹوموٹیو ڈیولپمنٹ لیوی عائد کی جائے گی، جس سے پانچ سال کے دوران 232 ارب روپے سے زائد وصولی کا تخمینہ لگایا گیا ہے

بقیہ 4

طلبہ وطالبات کو تربیت بھی فراہم کی جائے گی۔بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کو خود مختار بنانے کیلئے ہنر مند افرادی قوت کی تیاری پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے، بلوچستان حکومت صوبے میں روزگار کی فراہمی، نوجوانوں کی تربیت اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کیلئے عملی طور پر سرگرم عمل ہے۔

بقیہ 5

افواج ترکی المالکی کے مطابق حوثی ملیشیا کی جانب سے ریاض کو نشانہ بنانے کیلئے داغے گئے میزائل کو فضائی دفاعی نظام نے کامیابی سے تباہ کیا۔میزائل حملے کے دوران ریاض میں دو زور دار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جس کے بعد شہریوں کو موبائل فون پر ہنگامی الرٹس موصول ہوئے۔ممکنہ میزائل حملے کے پیش نظر سعودی سول ڈیفنس نے دارالحکومت ریاض کیلئے فضائی خطرے کا الرٹ جاری کیا تھا۔حکام کے مطابق حوثی ملیشیا کا میزائل حملہ ناکام بنانے کے بعد خطرے کا الرٹ واپس لے لیا گیا۔

بقیہ 6

آئی یو سی آئی اے اور ڈسٹرکٹ سینٹرل پولیس کے درمیان اغوا میں ملوث ملزمان کی گرفتاری پر جھگڑا ہوا جو شدت اختیار کر گیا تھا۔جھگڑے کے دوران ڈی ایس پی شادمان ٹاؤن منہاج الحسن اور اے ایس آئی راحیل قریشی مبینہ طور پر اے آئی یو اہلکاروں کے تشدد سے زخمی بھی ہوئے تھے جبکہ ناظم آباد تھانے کے باہر واقعے کی کوریج کے دوران سابق صدر کرائم رپورٹرز ایسوسی ایشن، ممبر پریس کلب اور مقامی اخبار کے چیف کرائم رپورٹر کاشف ہاشمی کو تشدد کا بھی نشانہ بنایا گیا تھا تاہم ایس ایس پی سینٹرل کی جانب سے فوری مداخلت کرتے ہوئے سابق صدر سی آر اے کو تشدد کا نشانہ بنانے والے شخص کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔

بقیہ 7

کی وافر دستیابی اور قیمتوں میں استحکام یقینی بنایا جارہا ہے، کھادوں کی مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی اور قیمتوں میں بلاجواز اضافے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، مارکیٹ میں ہیرا پھیری کرنے والے عناصر کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔منگل کو وفاقی وزیر کی زیر صدارت فرٹیلائزر ریویو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ربیع سیزن کے دوران کھادوں کی دستیابی، مارکیٹ میں قیمتوں، تقسیم کے انتظامات اور طلب ورسد کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں وزارت کے اعلیٰ حکام اور کھاد کی صنعت سے وابستہ نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ کاشتکاروں کو یوریا اور ڈی اے پی سمیت ضروری کھادوں کی بروقت دستیابی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 8

پر مبنی معیشت کو فروغ دینا ہوگا، آئندہ دس سال میں ملکی برآمدات 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف حاصل کرنا ہوگا۔وفاقی دارالحکومت میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان میں اس ہدف کو حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے، تاہم اس کیلئے جامع منصوبہ بندی، مؤثر پالیسیوں اور مختلف شعبوں کے درمیان بہتر رابطے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی عدم استحکام اور پالیسیوں میں تبدیلیوں نے ملک کی معاشی منصوبہ بندی کو متاثر کیا ہے۔معاشی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ پالیسیوں میں تسلسل برقرار رکھا جائے اور سیاسی استحکام کو یقینی بنایا جائے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی برآمدات میں اضافے کیلئے ایک مربوط ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس نظام ناگزیر ہے۔سڑکوں، ریلوے، بندرگاہوں اور فضائی شعبے کے درمیان مؤثر رابطہ قائم کیے بغیر برآمدات میں مطلوبہ اضافہ حاصل کرنا مشکل ہوگا

بقیہ 9

فلیٹس کی الاٹمنٹ کا جائزہ لیا گیا۔کمیٹی نے صحافیوں کو وزیراعظم کی ہاؤسنگ قرضہ اسکیموں کے ذریعے رہائشی سہولیات فراہم کرنے کی سفارش کی۔سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ وزیراعظم ملک بھر کے پریس کلبوں سے وابستہ صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو ہاؤسنگ قرضہ سہولت فراہم کریں۔سینیٹ کی ذیلی کمیٹی نے کہا کہ صحافیوں کو پلاٹس کی الاٹمنٹ کا عمل شفاف اور بروقت بنایا جائے، اجلاس میں نشاندہی کی گئی کہ صحافیوں کو آخری مرتبہ تقریباً دو دہائیاں قبل پلاٹس الاٹ کیے گئے تھے۔سینیٹر وقار مہدی نے کہا کہ بہارہ کہو میں صحافیوں کو پلاٹس کی الاٹمنٹ کے معاملے کو وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔صحافیوں کو دوہری الاٹمنٹ سے بچانے کیلئے سی ڈی اے کو بھجوائی گئی فہرست کی جلد تصدیق کی سفارش کی گئی۔اجلاس یمس صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی شکایات کے ازالے کیلئے گریوینس کمیٹی تشکیل دینے کی سفارش کی گئی

بقیہ 10

وفاقی وزیر نے اسپیکر قومی اسمبلی کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر اپنے دورہ امریکہ کے دوران مسئلہ جموں وکشمیر کے حوالے سے کی جانے والی سفارتی سرگرمیوں اور مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں اور عالمی شخصیات سے ہونے والی ملاقاتوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ملاقات کے دوران وفاقی وزیر رانا محمد قاسم نون نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کے دوران مسئلہ جموں و کشمیر کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے، کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کیلئے پاکستان کا اصولی مؤقف بھرپور انداز میں پیش کرنے اور عالمی برادری کی توجہ اس دیرینہ تنازع کے منصفانہ حل کی جانب مبذول کرانے پر وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے عالمی فورم پر کشمیری عوام کی امنگوں کی بھرپور ترجمانی کرتے ہوئے کشمیر کاز کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا، جبکہ ان کا دوٹوک مؤقف اور پُر اثر خطاب کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حصول اور مسئلہ کشمیر کے پُرامن حل کیلئے پاکستان کی سفارتی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے

بقیہ 11

یوکرینی فوج کیلئے فوجی اور دوہرے استعمال کا سامان ذخیرہ کرنے اور منتقل کرنے والی اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔روسی وزارتِ دفاع کے مطابق یوکرین کے شہر تیتیتیسکی میں واقع گرینڈ اپورٹ لاجسٹکس مرکز پر حملہ کیا گیا، جہاں یوکرینی فوج کیلئے مختص فوجی اور دوہرے استعمال کا سامان ذخیرہ کیا جاتا تھا۔بیان میں کہا گیا کہ وولین ریجن کے شہر کوول میں وینڈر ٹرانس سروس کمپنی کے ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس مرکز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔روسی حکام کے مطابق یہ مرکز یوکرینی فوج کیلئے سامان اور دیگر ضروری وسائل ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔روسی وزارتِ دفاع نے دعویٰ کیا کہ رینی بندرگاہ پر تین مال بردار بحری جہازوں کو نشانہ بنایا گیا، جو یوکرینی فوج کیلئے فوجی اور دوہرے استعمال کا سامان لے جارہے تھے، کارروائی کے دوران بندرگاہ کے سامان لادنے اور اتارنے والی تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔روسی حکام کے مطابق بحیرہ اسود میں اوڈیسا کی بندرگاہ کی جانب جانے والے ایک مال بردار بحری جہاز پر بھی حملہ کیا گیا، جس کے بارے میں دعویٰ کیا گیا کہ وہ یوکرین کیلئے فوجی سامان لے جا رہا تھا۔دوسری جانب یوکرین کی ریاستی ایمرجنسی سروس کے مطابق کیف ریجن میں ایک صنعتی گودام کو نقصان پہنچا اور حملے کے بعد وہاں آگ بھڑک اٹھی، جس پر امدادی کارروائیوں کے بعد قابو پالیا گیا۔

بقیہ 12

برطانوی وزارت دفاع کے مطابق رائل ایئرفورس کے ٹائفون لڑاکا طیارے سعودی شہروں اور اہم قومی تنصیبات کے دفاع کیلئے فضائی مشن انجام دیں گے۔برطانوی وزارت دفاع نے کہا کہ دفاعی فضائی کارروائیوں کا مقصد سعودی عرب کے شہروں اور اہم تنصیبات کو فضائی حملوں سے تحفظ فراہم کرنے میں مدد دینا ہے۔برطانوی حکومت کے مطابق یہ اقدام سعودی عرب کو حوثی باغیوں کے بڑھتے ہوئے حملوں سے بچانے کیلئے کیا جا رہا ہے۔واضح رہے کہ خطے میں سیکیورٹی خدشات بڑھنے کے باعث برطانیہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون اہمیت اختیار کرگیا ہے۔تاہم، برطانوی حکومت نے لڑاکا طیاروں کی تعداد، تعیناتی کے مقام اور فضائی مشنز کے آغاز کے وقت سے متعلق تفصیلات جاری نہیں کیں۔

بقیہ 13

مواصلات وتعمیرات نے کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں جن میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک فیز ٹو اور زیر تعمیر چشمہ پل کے دورے کے موقع پر کیا جہاں انہوں نے تعمیراتی کام کا تفصیلی جائزہ لیا اور منصوبے کی پیش رفت تکمیل کے مراحل اور درپیش مسائل کے حوالے سے متعلقہ حکام سے بریفنگ حاصل کی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورگی چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ سپرنٹنڈنگ انجینئر کوئٹہ محمد وسیم حیدر ایگزیکٹو انجینئر روڈز کچلاک زون قاضی ثناء اللہ سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے اس دورے کے دوران سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے صوبائی وزیر کو منصوبے کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ مقامی آبادی سے متعلق امور اور بعض تکنیکی مسائل کے باعث تعمیراتی کام میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑا تاہم ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ پل کی تعمیر کا کام تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور اسے جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ چشمہ پل کی تعمیر علاقے کے عوام کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی پل کی تکمیل سے نہ صرف مقامی آبادی کی آمد و رفت میں درپیش مشکلات سے نجات ملے گی بلکہ اس راستے سے گزرنے والے مسافروں کو بھی سہولت میسر آئے گی انہوں نے کہا کہ عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی اور ان کی مشکلات کا ازالہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کی رفتار مزید تیز کی جائے

بقیہ 14

سے سپلائی شروع نہ ہونے پر اسپاٹ کارگوز خریدے جائیں گے۔موسم سرما میں گیس کی طلب ورسد سے متعلق وزیراعظم شہباز شریف کو بریفنگ دی گئی ہے۔مجموعی مقامی گیس دستیابی ایک ارب 40 کروڑ مکعب فٹ تک رہنے کا امکان ہے۔ذرائع نے بتایا کہ موسم سرما میں صرف پنجاب کی گیس ضرورت ایک ارب مکعب فٹ تک پہنچنے کا خدشہ ہے، سردیوں میں مقامی گیس صرف گھریلو ضروریات کیلئے ہی ناکافی ہوگی۔

بقیہ 15

سے سپلائی شروع نہ ہونے پر اسپاٹ کارگوز خریدے جائیں گے۔موسم سرما میں گیس کی طلب ورسد سے متعلق وزیراعظم شہباز شریف کو بریفنگ دی گئی ہے۔مجموعی مقامی گیس دستیابی ایک ارب 40 کروڑ مکعب فٹ تک رہنے کا امکان ہے۔ذرائع نے بتایا کہ موسم سرما میں صرف پنجاب کی گیس ضرورت ایک ارب مکعب فٹ تک پہنچنے کا خدشہ ہے، سردیوں میں مقامی گیس صرف گھریلو ضروریات کیلئے ہی ناکافی ہوگی۔

بقیہ 16

آگاہ کیا۔حاجی میر علی مدد جتک نے تمام امور غور سے سنے اور مسائل کے حل کیلئے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ عوامی خدمت کے مشن کو پوری لگن اور خلوص کے ساتھ جاری رکھیں گے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ عوام اور ان کے درمیان مضبوط رابطہ ہی مؤثر عوامی خدمت کی بنیاد ہے۔وہ اپنے حلقے کے عوام اور دوستوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنے پر یقین رکھتے ہیں تا کہ عوامی مسائل کی بروقت نشاندہی اور ان کے حل کیلئے ضروری اقدامات کیے جاسکیں۔حاجی میر علی مدد جتک نے مزید کہا کہ جتک ہاؤس عوام کیلئے ہمیشہ کھلا ہے اور حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے مسائل اور شکایات کے سلسلے میں بلا جھجک ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔عوام کی خدمت ان کیلئے اعزاز بھی ہے اور ذمہ داری بھی، جسے وہ پوری دیانت داری اور خلوص کے ساتھ نبھاتے رہیں گے۔ملاقات کے دوران اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی رابطوں کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور حلقہ انتخاب کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے باہمی مشاورت اور تعاون کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 17

کامیابی اس وقت زیادہ بامعنی ہوگی جب آپ کے علم اور

بقیہ 18 (ابتدائی حصہ)

تجربے سے سماج کے دوسرے لوگ بھی مستفید ہوں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ویمن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں تقریب تقسیم ایوارڈز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر وائس کاسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، امیر خان مندوخیل اور سید طیب شاہ سمیت بیوٹمز یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبرز، ریسرچرز اور طلباء کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کسی کی خدمت اور قربانی کا اعتراف اور ان کی حوصلہ افزائی زندگی میں کرنی چاہیے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے اچھے کاموں کی عزت افزائی، تنقیدی یا تخلیقی سوچ کی پذیرائی اور انسان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو تسلیم کرنے سے بھی ترقی اور اصلاح کی نئی راہیں متعین ہو سکتی ہیں۔بلوچستان ویمن پروموٹ ٹیلنٹ نے معاشرے کے ان باصلاحیت مگر گمنام افراد کی خدمات کو عوامی سطح پر اجاگر کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ایک لائق تحسین قدم اٹھایا ہے جو خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 18

دلاو نوئس پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں شناختی کارڈز کی بندش کے مسائل جنم دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچ برصغیر کا حصہ نہیں رہا ہے پاکستان سے قبل وہ ایک الگ ریاست تھی جس کے بارڈز ایران اور افغانستان سے ملتے تھے تو دونوں جانب کے لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعلق اور رشتہ داری ہیں اور ایسی طرح گوادر بھی عمان کے سلطان کے زیر نگرانی رہا ہے لیکن جب گوادر واپس بلوچستان اور پاکستان میں شامل ہوا تو گوادر کے سینکڑوں لوگوں کے پاس عمانی شہریت ہے حکومت پاکستان کو چاہیے کہ وہ عمان کے ساتھ دوہری شہریت کا معاہدہ کرے تاکہ گوادر کے لوگوں کو مسائل میں مشکلات کا سامنا نہ ہو۔گوادر کے مقامی شہری بیک وقت عمان اور پاکستان دونوں کی شہریت رکھتے ہیں حالیہ حکومتی اقدامات سے وہ بری طرح متاثر ہیں

بقیہ 19

بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے فضل الرحمن نے کہا کہ موجودہ صورتحال پر پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلاکر صورتحال سے آگاہ کیا جائے، کے پی کے میں جو عبوری کونسل بن رہی ہے جے یو آئی کا کوئی رکن اس میں شامل نہیں ہوگا، اس وقت طاقتور قوتوں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہو رہا ہے، صدر مملکت نے آئین کے تقاضے پورے نہیں کیے ہم نے حکومت میں ہوتے ہوئے اختلاف بھی کیا ہم اپوزیشن میں ہوتے ہوئے اتفاق بھی کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جے یو آئی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے فیصلوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں ہماری جماعت سیاسی مکالمے پر یقین رکھتی ہے حکومتی پالیسیوں پر تحفظات ہیں تو الزام تراشیوں کے بجائے سیاسی انداز میں جواب دیا جانا چاہیے ہمیں پاکستان کی شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلاکر بات کر لی جائے۔انہوں نے کہا کے پی میں گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں، گورنر راج کیلئے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے کئی آپریشنز ہوئے مگر نتائج کیا ملے؟ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے فاٹا کو صوبے میں شامل کیا، آج وہی مسلم لیگ (ن) سابق فاٹا کو مرکز میں دے چکی ہے ہماری نظر میں یہ سب صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کیلئے ہے، حکومت پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلائے، گورنر راج بلاجواز ہے کونسل کی تشکیل میں جے یو آئی کا کوئی رکن شامل نہیں ہوگا، اقتدار بنانا طاقت کے بجائے آئین کے مطابق ہونا چاہیے، ذوالفقار علی بھٹو اور آصف علی زرداری نے گورنر راج لگایا تو کیا اس وقت اس کو مانا گیا؟ صدر نے اطمینان کے بغیر دستخط کرکے آئینی تقاضے کی نفی کی۔مولانا نے کہا کہ دہشت گردی کے باعث ہم نے بھی ڈیڑھ سو سے زائد لاشیں اٹھائیں

بقیہ 20

اسلام آباد میں ملاقات کی۔ملاقات کے دوران سینیٹر روزی خان کاکڑ نے بلوچستان میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہونے والی خواتین کو درپیش مسائل اور مشکلات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور ان مسائل کے حل کیلئے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔اس موقع پر چیئرپرسن روبینہ خالد نے مسائل کے حل کے حوالے سے اپنے تعاون اور متعلقہ اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ملاقات میں سید عبدالمنان آغا اور عبدالرحمٰن کاکڑ بھی موجود تھے۔

بقیہ 21

سے رکن بلوچستان اسمبلی اور مشیر کھیل بینا مجید کے بھائی اور نگزیب مجید کو نامعلوم مسلح افراد نے مبینہ طور پر گن پوائنٹ پر اغوا کرلیا۔پولیس حکام کے مطابق صوبائی مشیر کھیل کے بھائی کے مبینہ اغوا کا واقعہ مند کے علاقے بلوچ آباد میں پیش آیا، جہاں دو موٹرسائیکلوں پر سوار چار مسلح افراد نے اورنگزیب مجید کو اسلحے کے زور پر یرغمال بنایا اور اپنے ساتھ نامعلوم مقام کی طرف لے گئے۔حکام نے بتایا کہ واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کرتے ہوئے مغوی کی بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔مند میں پیش آنے والے اغوا کے واقعے کی اطلاع ملتے ہی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی کے ہمراہ مشیر کھیل بینا مجید کی رہائش گاہ کا دورہ کیا اور ان سے ملاقات کی۔صوبائی وزیر داخلہ نے ملاقات کے دوران بینا مجید سے ان کے بھائی کے اغوا کے واقعے سے متعلق تفصیلات اور معلومات حاصل کیں۔صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بینا مجید کو حوصلہ دیا اور ان کے بھائی کی جلد اور محفوظ بازیابی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے اور ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کروائی۔

بقیہ 22

فوری بحالی کیلئے وفاقی حکومت سے مؤثر انداز میں رجوع کیا جائے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ افغان سرحد پہلے ہی بند ہے، جبکہ اب پاک ایران سرحد تفتان اور ردمان کے راستوں سے تجارت بھی بندکر دی گئی ہے، جس کے باعث بڑی تعداد میں تجارتی گاڑیاں پھنس گئی ہیں اور درآمدات و برآمدات کا سلسلہ معطل ہو کر رہ گیا ہے سرحدی راستوں کی بندش سے نہ صرف تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے بلکہ اس کے منفی اثرات بلوچستان کی معیشت، زراعت اور عام لوگوں کی روزمرہ زندگی پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سرحدی تجارت کی بندش کے باعث گاڑیوں میں موجود پھلوں اور سبزیوں کے خراب ہونے کا خدشہ ہے، جس سے زمینداروں اور تاجروں کو کروڑوں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔بلوچستان کے زمیندار پہلے ہی مختلف معاشی مسائل اور بڑھتے ہوئے پیداواری اخراجات سے دوچار ہیں، ایسے میں زرعی اجناس کی ترسیل اور برآمدات میں رکاوٹ ان کیلئے مزید مشکلات پیدا کرے گی۔انہوں نے خبردار کیا کہ اگر سرحدی تجارت جلد بحال نہ کی گئی تو زرعی شعبے سے وابستہ افراد کے معاشی مسائل میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے

بقیہ 23

کے باوجود ایران اب تک سفارتی کوششوں سے دستبردار نہیں ہوا بلکہ مذاکرات کو سراہتا ہے۔ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ مذاکرات برابری کی بنیاد اور ٹھوس ضمانتوں پر ہونا چاہیے جس کا ثبوت امریکا اپنے کردار سے بھی فراہم کرے۔انہوں نے کہا کہ ایران پہلے ہی عملی طور پر ثابت کر چکا ہے کہ کسی حملہ آور کو جواب دیے بغیر نہیں چھوڑا جائے گا بلکہ ضرورت پڑنے پر اس سے زیادہ سخت ردعمل دیا جائے گا۔ایرانی ترجمان نے کہا کہ جنگ بندی مذاکرات میں کسی بھی سفارتی پیش رفت میں سب سے بڑی رکاوٹ امریکی مطالبات ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران نے اپنے تحفظات اور شرائط قطر کے ذریعے امریکا تک پہنچا دی ہیں لیکن امریکی جواب ناکافی ہے۔ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ ایرانی شرائط میں جنگ کا تمام محاذوں پر خاتمہ، منجمد ایرانی اثاثوں کی بحالی اور بحری ناکہ بندی ختم کرنا شامل ہے۔آبنائے ہرمز کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ایران نے اس اہم بحری راستے کو دوبارہ کھولنے کیلئے سات روزہ منصوبہ بھی پیش کیا ہے۔

بقیہ 24

ریونیو اتھارٹی کی قیادت میں بی آر اے نے اپنے ٹیکس انتظامی نظام کو جدید ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرلیا ہے، جبکہ اس میں مزید بہتری کیلئے اقدامات بھی جاری ہیں۔بی آر اے کے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ٹیکس دہندگان کو آن لائن رجسٹریشن، ٹیکس ریٹرنز جمع کرانے، ٹیکس ادائیگیوں اور درخواستوں کی پروسیسنگ کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ڈیجیٹل نظام کی مدد سے محصولات کا تجزیہ، ٹیکس ریٹرنز جمع نہ کرانے والوں اور کم ٹیکس ادا کرنے والے ٹیکس دہندگان کی نشاندہی، واجب الادا رقوم کی نگرانی اور قانونی نوٹسز واحکامات کا الیکٹرانک اجرا ممکن ہو رہا ہے۔یہ اقدامات بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS)، بلوچستان ڈویلپمنٹ اینڈ مینٹیننس آف انفراسٹرکچر سیس (BDMIC) اور دیگر متعلقہ محصولات کے انتظام کو مؤثر بنانے میں معاون ہیں۔آئندہ مرحلے میں اتھارٹی ڈیٹا کے تجزیے کو مزید مضبوط بنانے، ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کی ڈیجیٹل نگرانی بہتر کرنے، محصولات میں ممکنہ کمی کی نشاندہی اور ٹیکس دہندگان کیلئے آن لائن سہولیات میں مزید بہتری پر توجہ دے گی۔ان اقدامات کا مقصد دستی کارروائیوں پر انحصار کم کرنا، شفافیت بڑھانا اور ٹیکس انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانا ہے۔بلوچستان ریونیو اتھارٹی جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے ٹیکس دہندگان کو سہولیات فراہم کرنے، ٹیکس قوانین پر عملدرآمد مضبوط بنانے اور صوبائی محصولات کے تحفظ و اضافے کیلئے پُرعزم ہے۔

بقیہ 25

واقعے میں تھانہ میرانشاہ کے ایڈیشنل ایس ایچ او امیر آغا خان در پہ خیل کو نشانہ بنایا گیا، جو موقع پر ہی شہید ہوگئے۔

بقیہ 26

کی باتیں بے بنیاد ہیں، ان میں کوئی صداقت نہیں۔راولپنڈی کے علاقے اڈیالہ روڈ پر داہگل ناکے کے مقام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ان کی جماعت ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتی ہے اور آج بھی نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد چاہتی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ پر کسی قسم کا اثر نہیں پڑنا چاہیے، جبکہ مذاکرات کی میز سے اٹھنا بھی نہیں چاہیے تھا انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی غیر مشروط طور پر حکومت کے ساتھ مذاکرات میں بیٹھی ہے، اگر ان کے پاس اختیار نہ ہوتا تو وہ حکومت کیساتھ مذاکرات میں کیوں بیٹھتے؟ حکومت کے ساتھ مذاکرات میں انہیں مایوسی ہوئی۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے مطالبات میں بانی پی ٹی آئی سے ملاقات، ان کے علاج معالجے اور بچوں سے فون پر بات کروانے کے معاملات شامل تھے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ حکومت ان کے ساتھ بیٹھ کر دہشت گردی اور صوبائی معاملات پر بات کرنا چاہتی تھی، تاہم مذاکراتی عمل کو جاری رکھنا چاہیے تھا

بقیہ 27

آپ ہمارے بیچ پھوٹ نہ ڈالیں۔میڈیا سے گفتگو میں علی محمد خان نے کہا کہ مذاکرات کامیاب ہوجاتے تو یہ سیاسی لوگوں کی جیت ہوتی، مذاکرات کامیاب ہوجاتے تو باتی سے ملاقاتیں ہوجاتیں اور بیٹیں رہا ہوجاتیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ہوتا تو خیبر پختونخوا میں حکومت برقرار رہتی، ممبران اسمبلی رہا ہوجاتے، مذاکراتی عمل ہوتا، بہت ساری چیزیں بہتر ہونا شروع ہوجاتیں۔پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ مذاکرات میں لیت ولعل نہیں کی جانی چاہیے، یہ نہیں کہنا چاہیے کہ یہاں نہیں جاؤں گا، وہاں نہیں جاؤں گا، مذاکرات میں سرنڈر نہیں ہوتا، مذاکرات میں اپنے نکات پیش کیے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام میں ایجنسی لگانا کسی بھی حکومت کیلئے باعث عزت نہیں ہوتا، کور کمیٹی میں بتایا گیا کہ 2، 3 مرتبہ معاہدہ ہونے کے قریب پہنچا لیکن نہ ہوسکا۔علی محمد خان نے کہا کہ کسی سیاستدان کی گردن پر کوئی چھری نہیں رکھ سکتا، محمود اچکزئی اور ہم سب ساتھی ہیں، آپ ہمارے بیچ پھوٹ نہ ڈالیں

بقیہ 28

سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (S&GAD) کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی سید ظفر علی آغا کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں بلوچستان مخبر تحفظ بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں کمیٹی کے اراکین میر جہانزیب مینگل، شاہدہ رؤف اور پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے شرکت کی، جبکہ اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری کمیٹیز عبدالصبور خان، ریگولیشن ایکسپرٹ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن محمد رفیق اور ڈپٹی سیکرٹری قانون احسان برکت بھی اجلاس میں موجود تھے۔اجلاس کے دوران بلوچستان مخبر تحفظ بل 2026ء کی مختلف شقوں پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔بل کا بنیادی مقصد صوبے میں بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور سرکاری امور میں بے ضابطگیوں سے متعلق عوامی مفاد میں معلومات فراہم کرنے والے افراد کو قانونی تحفظ فراہم کرنا ہے، تاکہ شہری بلاخوف وخطر متعلقہ حکام تک درست معلومات اور شکایات پہنچاسکیں

بقیہ 29

اس موقع پر وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ امریکا کے ساتھ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مزید وسعت دینا پاکستان کی ترجیحات میں شامل ہے، دونوں ملکوں کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور نجی شعبے کے تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ملاقات میں پاکستانی آم اور کھجور کی امریکی منڈی تک رسائی کے حوالے سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔سیکرٹری تجارت نے بتایا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان باہمی تجارتی معاہدے پر جاری مذاکرات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، مجوزہ تجارتی معاہدے کے چند تکنیکی شقوں پر امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر سے مزید بات چیت درکار ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی آم کی برآمدات کیلئے امریکی معائنہ ٹیموں کے دورے میں تیزی لانے کی ضرورت ہے، بلوچستان کی کھجور کو امریکی منڈی تک رسائی ملنے سے کاشتکاروں اور برآمد کنندگان کو فائدہ ہوگا

بقیہ 30

بلکہ اسلام کی سربلندی، آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک میں حقیقی جمہوریت کے قیام کیلئے ہے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک نظریاتی، دینی اور عوامی جماعت ہے، جس کی جڑیں عوام میں گہری ہیں۔اس جماعت نے ہر دور میں نامساعد حالات، سیاسی انتقامی کارروائیوں اور مختلف چیلنجز کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا ہے اور اپنے اصولی مؤقف پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔جمعیت علماء اسلام کی قیادت اور کارکنوں نے ہمیشہ آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی جدوجہد کی ہے اور جمہوری طریقے سے عوام کی آواز ایوانوں تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیا ہے۔سینئر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جب مخالفین سیاسی میدان میں دلیل، کارکردگی اور عوامی اعتماد کی بنیاد پر مقابلہ کرنے میں ناکام ہوجاتے ہیں تو وہ منفی پروپیگنڈے، کردار کشی اور بے بنیاد الزامات کا سہارا لیتے ہیں، لیکن ایسی منفی مہمات سے نہ تو حقائق کو تبدیل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی عوام کو اپنی حقیقی قیادت سے بدظن کیا جاسکتا ہے

بقیہ 31

اور ان کے بھائی کے اغوا کے واقعے سے متعلق تفصیلات دریافت کیں۔اس موقع پر صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اور معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی بھی موجود تھے۔وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بینا مجید کو حوصلہ دیا اور ان کے بھائی کی بحفاظت بازیابی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 32

کو معیشت کیلئے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں، نجی شعبے کی محنت اور حکومتی سہولتکاری کو یکجا کرکے پاکستان عالمی ڈیجیٹل معیشت میں اپنا مقام مزید بہتر بنا سکتا ہے۔ستمبر 2026 میں پاکستان کی آئی ٹی برآمدات 43 کروڑ 50 لاکھ ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے سے 18 فیصد اور اگست کے مقابلے میں 10 فیصد زیادہ ہیں۔یہ ملکی تاریخ کی دوسری بلند ترین ماہانہ سطح ہے، جبکہ مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی، جولائی تا ستمبر، میں آئی ٹی برآمدات ایک ارب 25 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئیں۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فری لانسرز کی کارکردگی بھی حوصلہ افزا ہے۔ستمبر میں انکی برآمدی آمدن 19 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچی، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں 49 فیصد زیادہ ہے۔یہ پیشرفت ظاہر کرتی ہے کہ پاکستانی نوجوانوں کو مناسب تربیت اور سہولتیں ملیں تو وہ عالمی منڈی میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کرسکتے ہیں۔حکومت کو ڈیجیٹل معیشت کے فروغ کی کوششوں کو مزید مؤثر بنانے کیلئے تیز رفتار اور قابل اعتماد انٹرنیٹ، بجلی کی مسلسل فراہمی، مستحکم ٹیکس پالیسی اور بیرون ملک سے ادائیگیوں کی آسان وصولی پر خصوصی توجہ ضروری ہے۔

بقیہ 33 (ابتدائی حصہ)

آئی ٹی کمپنیوں اور فری لانسرز کو کاروبار بڑھانے کیلئے آسان بینکاری، مالی وسائل اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی فراہم کی جائے۔

بقیہ 33

داخلی سلامتی فورس (لخویہ) کے کمانڈر شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی سے بھی ملاقات کی۔ملاقات میں داخلی سیکیورٹی سے متعلقہ شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔دونوں وزرائے داخلہ نے سیکیورٹی پارٹنرشپ بڑھانے پر اتفاق کیا۔ملاقات میں خطے کی موجودہ صورتحال اور علاقائی امن واستحکام کے امور پر بھی گفتگو کی گئی۔ملاقات میں دونوں وزارت داخلہ کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ داخلی سیکیورٹی سے متعلق باہمی تعاون اور شراکت داری کو مضبوط بنایا جائے گا۔وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان اور قطر علاقائی امن واستحکام کیلئے مل کر کام کر رہے ہیں۔قطری وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتے ہیں

بقیہ 34

پانی کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے سپلائی کنکشن لگانے کا کام بھی جاری ہے۔ان اقدامات کا مقصد اسپتال میں بنیادی سہولیات کو بہتر بنانا اور جیونی سمیت گردونواح کے عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔توقع ہے کہ بہت جلد اسپتال میں او پی ڈی اور ایمرجنسی سروسز کا بھی آغاز کر دیا جائے گا، جس کے بعد اسپتال کو مکمل طور پر فعال بنانے میں مدد ملے گی۔مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی کوششوں سے شیخ راشد بن محمد بن راشد المکتوم اسپتال جیونی کو اپ گریڈ کرکے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال (THQ) کا درجہ دیا گیا تھا۔ہسپتال میں جاری ترقیاتی اور مرمتی کام اس کی بحالی اور فعالیت کی جانب اہم پیش رفت ہیں، جس سے جیونی اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آنے کی امید ہے۔مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے دوردراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ سرکاری ہسپتالوں کو فعال بنانا اور عوام کو بروقت علاج کی سہولت فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔جیونی جیسے ساحلی اور دوردراز علاقے میں ہسپتال کی فعالیت سے مریضوں کو علاج کیلئے دوسرے شہروں کا رخ کرنے کی مشکلات اور اخراجات میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ہسپتال میں بجلی، پانی، عمارت کی مرمت اور طبی خدمات کی فراہمی کیلئے اقدامات کو بروقت مکمل کرنا ضروری ہے تاکہ مقامی آبادی حقیقی معنوں میں ان سہولیات سے مستفید ہوسکے۔

بقیہ 35

پر خود مختار بنانے، ان کیلئے روزگار اور ہنرمندی کے مواقع میں اضافے اور معاشرے میں ان کی مؤثر شمولیت کیلئے محکمے کے کردار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس امر پر زور دیا کہ خواتین کی ترقی اور بااختیاری کیلئے عملی اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ صوبے کی خواتین کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور معاشی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔انہوں نے کہا کہ خواتین کی سماجی ومعاشی ترقی صوبے کی مجموعی ترقی سے وابستہ ہے اور اس مقصد کے حصول کیلئے متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور مربوط حکمت عملی ضروری ہے۔صوبائی مشیر نے محکمہ کے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لینے، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر عملدرآمد میں شفافیت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے ہدایت کی کہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے شروع کیے گئے اقدامات کے ثمرات مستحق خواتین تک پہنچانے کیلئے محکمہ جاتی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے

بقیہ 36

پولیس کے مطابق صوبے کی 9 رینجز میں جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں اور قانون شکن عناصر کے خلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن کیا جا رہا ہے۔جبکہ 97 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کیا گیا۔پولیس کے مطابق برآمد کیے گئے اسلحے میں 91 پسٹل وریوالور، 2 کلاشنکوف اور 13 شارٹ گن رائفلیں شامل ہیں۔اسی طرح منشیات کے خلاف کارروائیوں کے دوران 106 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے 154 کلوگرام سے زائد چرس اور 10 کلوگرام آئس برآمد کی گئی۔

بقیہ 37

خان زہری، سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس آصف خان نے شرکت کی۔اجلاس میں اسماء جنگ اور ضلع قلات سے تعلق رکھنے والی لائبہ ستار کے مقدمات، نادار، ان کے اہل خانہ کو درپیش سیکیورٹی خدشات اور ملزمان کی عدم گرفتاری کے حوالے سے تفصیلی غور کیا گیا۔اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی نے اس اجلاس میں ڈی آئی جی خضدار ریج کی ایک روز کی غیر حاضری کے نتیجے میں اس کی معاملے کا نوٹس لیا تھا کہ مذکورہ واقعات میں پیش رفت، پولیس تحقیقات اور متاثرہ خاندانوں کے تحفظ کے اقدامات سے متعلق وضاحت حاصل کی جاسکے۔اسپیکر نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ اسمبلی کے اجلاس میں اس معاملے پر ڈی آئی جی خضدار ریج کی طلبی کے باوجود ڈی آئی جی کے بجائے اے آئی جی کی آمد کو استحقاق کی خلاف ورزی کے تناظر میں دیکھا گیا۔اسپیکر نے اجلاس میں کہا کہ ایسے واقعات بار بار اسمبلی میں زیر بحث آنا تشویش ناک ہے۔پولیس عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی محافظ ہے اور اس کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے محافظ ہیں، اگر آپ ہی ہمیں تحفظ فراہم نہیں کرسکتے تو پھر ہم اس حوالے سے کیا کہہ سکتے ہیں۔اجلاس کے دوران اے آئی جی آصف خان نے بتایا کہ اسماء جنگ اور ان کے اہل خانہ کو سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے

بقیہ 38

روک تھام اور شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے انتظامیہ کی جانب سے کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر آستانہ محمد ماریہ شمعون نے جناح روڈ پر مرغی فروخت کرنے والی مختلف دکانوں کا معائنہ کیا اور مرغی کے نرخوں، خرید وفروخت کے ریکارڈ اور صارفین سے وصول کی جانے والی قیمتوں کا جائزہ لیا دوران چیکنگ انکشاف ہوا کہ بعض دکاندار 455 روپے فی کلو کے حساب سے خریدی گئی مرغی عوام کو 700 سے 720 روپے فی کلو کے نرخ پر فروخت کر رہے تھے جو مقررہ نرخوں اور قیمتوں کے ضوابط کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے انتظامیہ نے اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے زائد قیمتیں وصول کرنے والے متعدد دکانداروں کے خلاف کارروائی کی اور انہیں جرمانے عائد کیے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ ناجائز منافع خوری سے گریز کریں

بقیہ 39

مسائل اور شکایات پیش کیں۔کھلی کچہری میں تمام انتظامی افسران سمیت گیس، واپڈا، صفا کوئٹہ، پولیس، ٹریفک پولیس، میٹروپولیٹن کارپوریشن، نادرا، پی ڈی اے، محکمہ صحت، تعلیم، واسا، پی ایچ ای، اریگیشن، اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلداران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شریک تھے۔شہریوں نے گیس، بجلی، لوکل و ڈومیسائل، ریونیو، نادرا اور دیگر عوامی مسائل سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے موقع پر حل ہونے والے مسائل کے فوری ازالے کے احکامات جاری کیے، جبکہ دیگر شکایات کے حل کیلئے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کی تاکید کی۔

بقیہ 40

کی بہتری، سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور عوام کو معیاری علاج کی سہولت فراہم کرنے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔میر عبدالغفور ہمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کیلئے ادویات کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے ادویات کی آمد سے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔جبکہ یہ اقدام گوادر کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا مظہر ہے گوادر کے عوامی حلقوں نے ادویات کی فراہمی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور محکمہ صحت کے حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ صحت کے شعبے میں ایسے اقدامات کا تسلسل برقرار رہے گا، تاکہ عوام کو بروقت علاج اور ضروری طبی سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ 41

کے مختلف علاقوں میں رہنے والے افراد کو گھر بیٹھے ڈاکٹر سے رابطے، عام بیماریوں کے علاج سے متعلق رہنمائی اور صحت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ایپ کے ذریعے ماؤں اور بچوں کی صحت سے متعلق مشاورت، عام بیماریوں کی رہنمائی اور صحت سے متعلق آگاہی کیلئے بھی سہولیات دستیاب ہیں۔اس اقدام کے تحت بلوچستان کے شہریوں کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے طبی رہنمائی فراہم کرکے علاج معالجے کی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے، غیر ضروری سفری مشکلات کم کرنے اور صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔صحت دلیئیر ایپ بالخصوص ان علاقوں کے رہائشیوں کیلئے اہم سہولت ہے جہاں طبی مراکز تک رسائی میں دشواری کا سامنا رہتا ہے۔پی پی ایچ آئی بلوچستان کے اس اقدام کا مقصد صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر، آسان اور عوام دوست بنانا ہے

بقیہ 42

نے اساتذہ اور طالبات سے ملاقات کی اور تدریسی عمل، تعلیمی معیار اور ادارے کو درپیش امور پر تبادلہ خیال کیا انہوں نے صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تناظر میں تعلیمی اداروں کی مؤثر نگرانی، تدریسی معیار کی بہتری اور طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیوں کو مؤثر بنانے اور امتحانی عمل کی نگرانی سے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے حکومت بلوچستان کی تعلیمی ترجیحات کے مطابق تعلیمی اداروں کی باقاعدہ مانیٹرنگ، تدریسی سرگرمیوں کا جائزہ اور طالبات کیلئے بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی معیاری تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ 43

کے معیار کو جانچنا اور عوامی مفاد کے منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنانا تھا۔دورے میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی، سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) شاہ زیب کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری محکمہ صحت شہک بلوچ اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے۔دورے کے دوران متعلقہ ترقیاتی منصوبوں پر جاری کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا گیا اور تعمیراتی سرگرمیوں کی رفتار، استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل اور کام کے معیار کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر منصوبوں پر عمل درآمد کی صورت حال کا مشاہدہ کرتے ہوئے اس امر پر توجہ دی گئی کہ ترقیاتی کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل ہوں اور عوامی وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے

بقیہ 44

اور بیرون ملک برآمدات کو فروغ دینے کا ہدف ہے، جس سے بلوچستان میں سرمایہ کاری، صنعتی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کے امکانات روشن ہوں گے۔افتتاحی تقریب میں وفاقی سیکرٹری میری ٹائم افیئرز محمد خرم آغا، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، رکن پنجاب اسمبلی و رکن چیف منسٹر اسپیشل ٹیم محترمہ حسین فواد، بی بیک کی آرڈینیٹر اسلام آباد محترمہ زارا، بی پیک پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر شہزاد، وزارت غذائی تحفظ وتحقیق کے ڈاکٹر بہمن، ڈائریکٹر جنرل، اسلام آباد چیمبر آف سال ٹریڈرز کے سابق سیکرٹری خلیل احمد، سابق نائب صدر واجدہ سلیم اور دیگر حکام ومعززین نے شرکت کی۔تقریب کے دوران مہمان خصوصی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے افتتاحی فیتہ کاٹا اور دیگر مہمانوں کے ہمراہ فارم کا دورہ کیا۔اس موقع پر شرکاء کو منصوبے کی مجوزہ سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی خطاب کرتے ہوئے صوبائی مشیر نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل اور معاشی امکانات سے مالا مال صوبہ ہے

بقیہ 45

عوام، بچے خواتین اور بزرگوں کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہے عوام نے متعلقہ محکمے سے پُرزور اپیل کی ہے کہ اس پل کی فوری مرمت اور پختہ تعمیر کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ کسی بڑے ناخوشگوار حادثے سے لوگ محفوظ رہ سکیں

بقیہ 46

بارکھان کا معائنہ کیا۔اس موقع پر اساتذہ اور طالبات کی حاضری مکمل جبکہ تدریسی سرگرمیاں جاری پائی گئیں۔انہوں نے اسکول میں جاری تعلیمی عمل کا جائزہ لیا اور تعلیمی سرگرمیوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔بعد ازاں، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان بہادر شاہ کے دفتر میں کلسٹر ہیڈز کا اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے کی۔اجلاس میں ڈی ای اور بہادر شاہ اور ڈپٹی ڈی ای او طارق بھی شریک تھے۔اجلاس کے دوران کلسٹرز کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی سامان، تعلیمی وسائل کی دستیابی اور انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اسی سلسلے میں ڈی ای او میل کے دفتر میں گرلز اسکولوں کے کلسٹر ہیڈز کا الگ اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں کلسٹر سامان کی شفاف اور بروقت فراہمی سمیت دیگر متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 47

شماریات دانوں، ٹیکنالوجی کے ماہرین اور صنعتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔کانفرنس کا مقصد شماریات، ڈیٹا اینالیٹکس اور مصنوعی ذہانت کے جدید رجحانات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ جامعات، صنعتی اداروں اور سرکاری تنظیموں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا اور پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کے لیے تربیت یافتہ افرادی قوت کی تیاری کی اہمیت کو نمایاں کرنا تھا۔کانفرنس کی قیادت ڈاکٹر عمارہ نواز چیمہ، چیئرپرسن شعبۂ شماریات و ڈیٹا اینالیٹیکل سائنسز اور چیئرپرسن کانفرنس نے کی۔ان کی سربراہی میں منعقد ہونے والی اس علمی سرگرمی نے تحقیق، جدت اور عملی مہارتوں کو صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا۔تقریب میں ڈاکٹر طاہر نور، سیکرٹری پلاننگ کمیشن؛ ایئر مارشل (ر) عبدالحمید خان، HI(M)، وائس چانسلر ایئر یونیورسٹی؛ پروفیسر ڈاکٹر تصور حیات، TI، SI، وائس چانسلر یونیورسٹی آف سرگودھا؛ ڈاکٹر غلام علی ملاح، چیئرمین انٹر بورڈ کوآرڈینیشن کمیشن (IBCC)؛ اور پروفیسر ڈاکٹر محمد عاطف، ڈین فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز سمیت ممتاز ماہرین تعلیم، محققین اور صنعتی نمائندگان نے شرکت کی۔

بقیہ 48

مسلح تصادم اور شدید فائرنگ سے ایک شخص ایلو خان ولد محمد نواز ہلاک جبکہ دو زخمی ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعے میں ہلاک وزخمیوں کو سول اسپتال منتقل کردیا جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چار افراد کو حراست میں لیکر حالات پر قابو پالیا گیا۔

بقیہ 49

تو اسے عملی اقدامات کے ذریعے ثابت کرنا ہوگا۔محض بیانات دینے سے نہ کرپشن کا خاتمہ ممکن ہے اور نہ ہی عوام کے تحفظات دور کیے جاسکتے ہیں۔اسلم اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان میں کرپشن اور بدعنوانی کے حوالے سے عوامی شکایات اور تحفظات کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ترقی کو کھوکھلے دعوؤں سے نہیں بلکہ عملی کام، شفاف حکمرانی اور مؤثر اقدامات سے ممکن بنایا جاسکتا ہے۔آج ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی جیسی اعلیٰ تعلیمی قابلیت رکھنے والے نوجوان بھی ملازمتوں کے حصول کیلئے در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں، جو صوبے کے تعلیمی اور انتظامی نظام کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی بیوروکریسی کی ذمہ داری ہے کہ سرکاری ملازمتوں میں میرٹ کو یقینی بنائیں

بقیہ 50

ککسی جبکہ ڈسٹرکٹ فوکل پرسن ای ایم آئی ایس استاد محمد مراد آرائیں نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کوٹڑہ، ہتھیاری، گاجان، گوٹھ صالح محمد گندواہ اور گوٹھ مٹھو سمیت دیگر تعلیمی اداروں کیلئے ٹیبلٹس فراہم کیے ان ٹیبلٹس کی فراہمی کا مقصد اسکول پروفائل، ٹیچر پروفائل اور اسٹوڈنٹ پروفائل سے متعلق معلومات کی ڈیٹا انٹری اور ریکارڈ کو ڈیجیٹل شکل میں مرتب کرنا ہے، تاکہ تعلیمی اداروں، اساتذہ اور طلبہ کا مستند ریکارڈ مرتب کرکے سرکاری تعلیمی نظام کی نگرانی اور انتظامی امور کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔یہ اقدام تعلیمی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیٹا مینجمنٹ میں بہتری اور تعلیمی ریکارڈ کو منظم انداز میں محفوظ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

بقیہ 51

یقینی بنانا ہے۔تفصیلات کے مطابق کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی سربراہی میں قائم سلیکشن کمیٹی میں ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز لورالائی ڈویژن ڈاکٹر عبدالرحمن شیرانی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال لورالائی ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی شامل تھے سلیکشن کمیٹی نے ٹیچنگ ہسپتال لورالائی میں ڈاکٹروں، لیڈی ڈاکٹروں اور دیگر خالی عارضی آسامیوں کے لیے درخواستیں جمع کرانے والے امیدواروں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز لیے۔اس دوران امیدواروں کی قابلیت، متعلقہ شعبے میں مہارت اور آسامیوں کے لیے ان کی اہلیت کا جائزہ لیا گیا تاکہ بھرتی کے عمل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جاسکے

بقیہ 52

میں جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر نکاسی آب کی نالیوں میں جمع گندگی اور گرد وغبار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے تعفن اور آلودگی کے باعث مختلف بیماریوں کے پھیلاؤ کے خدشات بھی بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ طویل عرصے سے بارشیں نہ ہونے کے باعث گرد وغبار میں اضافہ ہوا ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے صفائی کے مؤثر انتظامات نہ ہونے کے سبب گلیوں سڑکوں اور محلوں میں کچرا جمع ہو رہا ہے۔نکاسی آب کی نالیاں گندگی سے بھر چکی ہیں جس سے نہ صرف شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے بلکہ صحتِ عامہ کے مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کے دارالحکومت اور اہم شہری مرکز ہے اس کے باوجود صفائی ستھرائی کے بنیادی انتظامات کی یہ صورتحال متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے

بقیہ 53

ان خیالات کا اظہار ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم سکولز ژوب ڈویژن محترم لعل جان موسیٰ خیل صاحب نے ڈویژنل ڈائریکٹوریٹ محکمہ تعلیم ژوب ڈویژن کے دفتر میں آئے ہوئے صحافی رفیق قیصرانی اور عبداللہ حریفال سے ژوب ڈویژن میں سرکاری سکولوں کی فعالیت، کارکردگی اور طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ڈویژنل ڈائریکٹر نے سرکاری اسکولوں کے دوروں کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ جب سے انہوں نے چارج سنبھالا ہے، 08 ستمبر 2026 سے آج تک تقریباً ڈیڑھ ماہ میں ضلع ژوب، قلعہ سیف اللہ اور شیرانی میں اپنی ٹیم کے ہمراہ 30 بوائز اینڈ گرلز ہائیر سیکنڈری اور ہائی اسکولوں کو وزٹ کیا ہے، جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔

بقیہ 54

پولیس موقع پر پہنچ گئی اور مقتول کی لاش اور زخمی کو اپنی تحویل میں لے کر سول اسپتال منتقل کر دیا۔پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کا واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جا رہا ہے، تاہم واقعے کی مزید تفصیلات سامنے آنا باقی ہیں۔

بقیہ 55

واردات میں استعمال ہونے والا موٹر سائیکل بھی قبضہ پولیس میں لیا ملزمان 1 حسن خان ولد حبیب اللہ قوم ناصر سکنہ ناصر آباد 2 یاسین خان ولد محمد کریم قوم خروٹی سکنہ شیخان آبادی مقدمہ فرد نمبر 26 / 126 بجرم 337u.34 (لڑائی جھگڑا) 1 قادر خان ولد جامعہ خان 2 صمد ولد عبدل خان اقوام لاکھیل ساکنان ژوب مقدمہ 122/26 بجرم 337AD.504.34 (لڑائی جھگڑا) 1 انور جان ولد عبداللہ جان قوم ناصر سکنہ سہراب گوٹھ

بقیہ 56

کہا کہ ہسپتال میں ادویات کی فراہمی اور طبی عملے کی کمی دور کرنے کیلئے اقدامات عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان اقدامات سے گوادر کے عوام کو علاج معالجے کی معیاری سہولیات میسر آئیں گی اور ہسپتال کی کارکردگی مزید بہتر ہوگی انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور محکمہ صحت کے حکام کی توجہ، تعاون اور عوام دوست اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ گوادر میں صحت کی سہولیات کی بہتری اور عوام کو بروقت علاج کی فراہمی کیلئے ایسے اقدامات قابل تحسین ہیں

بقیہ 57

میچ کے معزز مہمان خاص قبائلی سماجی رہنما اشرف خان مندوخیل انکے ہمراہ ٹھیکدار قطب خان مندوخیل محب اللہ میرا خان شیرانی عبدالستار مندوخیل تھے جنہوں نے میچ کے دوران کھلاڑیوں سے اپنا تعارف کرایا اور فوٹو گرافی کی معزز مہمان خاص نے سپورٹس کی اہمیت پر خوب زور دیا کہ جہاں سپورٹس کے میدان آباد ہونگے وہاں ہسپتال ویران ہونگے نوجوان نسل کے لیے آج کل سپورٹس کھیلنا بہت ضرور ہیں اگر کوئی شخص اپنا صحت تندرست بنانا چاہتا ہیں تو سپورٹس کھیلنا ضروری ہیں جس سے نوجوان ذہنی طور پر صحت مند اور تندرست رہتا ہیں اخر میں معزز مہمان خاص نے ٹورنامنٹ کمیٹی کے ساتھ نقد 30000 تیس ہزار روپے تعاون کا اعلان کیا جس پر ٹورنامنٹ کمیٹی مینجمنٹ نے معزز مہمان گرامی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا

بقیہ 58

میں راجھن رواہی اور محمد ہاشم رواہی کے دھڑوں کے درمیان چلنے والا پرانا تنازع دوبارہ بھڑک اٹھا۔دھان کی کٹائی کے لیے جانے والوں پر جدید ہتھیاروں سے فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں گولیاں لگنے سے نوجوان اعجاز علی رواہی موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، جبکہ اس کے چچازاد بھائی اسحاق رواہی اور حنیف رواہی شدید زخمی ہو گئے۔واقعے کے بعد دونوں دھڑوں کے درمیان شدید کشیدگی اور فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا، جس کی وجہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔اطلاع ملتے ہی میرا پور پولیس نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش و زخمیوں کو تحصیل اسپتال گڑھی خیرو منتقل کیا۔جہاں ضابطے کی کارروائی کے بعد جاں بحق ہونے والے اعجاز رواہی کی لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی، جبکہ زخمیوں کی حالت نازک ہونے کے باعث انہیں مزید علاج کے لیے ٹراما سینٹر لاڑکانہ منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ 59

اور اسٹریٹجک استحکام سے متعلق 11 ویں ٹریک 1.5 ورکشاپ سے خطاب میں پاکستان کی نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے مشیر اور اسٹریٹجک پلانز ڈویژن (ایس پی ڈی) کے سابق ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) مظہر جمیل نے پاکستان میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کیلئے بھارت کی مبینہ حمایت پر تشویش کا اظہار کیا۔مظہر جمیل نے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی میں اضافے کو روکنے کیلئے مذاکرات اور مؤثر بحران سے نمٹنے کے طریقہ کار پر زور دیا۔انہوں نے بھارت کی جوہری پالیسی پر بھی سوالات اٹھائے اور خطے کے حل طلب تنازعات کی نشاندہی کی۔سوال و جواب کے سیشن کے دوران افغانستان کے راستے تحریک طالبان پاکستان اور بلوچستان لبریشن آرمی کو بھارت کی جانب سے مبینہ حمایت کے سوال پر مظہر جمیل نے کہا کہ بھارت نے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کی حمایت میں اضافہ کیا ہے۔

بقیہ 60

والے اقدامات اور فورس کی عملی استعدادِ کار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔اس موقع پر کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے فورس کے فرائض، تربیتی سرگرمیوں، نظم و ضبط، پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سیکیورٹی انتظامات کے بارے میں آگاہ کیا۔انہیں بلوچستان کانسٹیبلری کی جانب سے امن وامان کے قیام، حساس مقامات کی حفاظت اور دیگر اہم سیکیورٹی ذمہ داریوں کی انجام دہی کیلئے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔دورے کے دوران سیکیورٹی سے متعلق امور، ادارہ جاتی تعاون اور پیشہ ورانہ تجربات کے تبادلے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ سیکیورٹی اداروں کے مؤثر انتظامات، باہمی رابطوں اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں بہتری کے ذریعے اداروں کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 61

کی عظیم جماعت نے اسلام کی بقا کے لیے لازوال اور بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ہم ان کی درجہ بندی کرنے والے کون ہوتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اور اہلبیت پاک کا ذکر خیر عبادت قرار دیا ہے۔اتحاد اہلسنت وقت کی اہم ترین تقاضا اور ضرورت ہے۔تھر پارکر، میر پور خاص اور سندھ کے دیگر کئی اضلاع میں قادیانیت کی فتنہ انگیزی بڑھ رہی ہے۔عام لوگ ان کی خرافات سے بے خبر ہیں جو بے دین اور کافر ہوتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان کے امیر پیر عبدالخالق قادری بھرچونڈی شریف

والے نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اہم اجلاس کی صدارت مفتی اعظم پاکستان مفتی منیب الرحمان اور پیر سید نظام الدین جامی کی میزبانی میں منعقد ہوا۔اتحاد اہل سنت کے وسیع تر اتحاد و یکجہتی پر تبادلہ خیال اور ایک میز پر بیٹھ کر معاملات طے کرنے کے لیے اجلاس بلایا گیا۔مفتی منیب الرحمان، مفتی سید مظفر حسین شاہ کراچی، سید محمد عرفان شاہ مشہدی، پیر عبدالخالق قادری بھرچونڈی، دیوان احمد مسعود چشتی، پیر نقیب الرحمان، سید حبیب الحق شاہ، سید امتیاز حسین شاہ، مفتی شیر محمد خان، مفتی محمد حسین شاہ، مفتی محمد حسین شاہ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔اتحاد اہل سنت کے تمام بڑے مشائخ اور علمائے کرام نے عہد کیا کہ ان شاء اللہ اہلسنت کے عقائد کے مطابق خیر و برکت والی اسلامی تشہیر، اشاعت و تبلیغ کے لیے اجتماعی کوششیں کی جائیں گی

بقیہ 62

گلف ایل پی جی کے خلاف شکایات سامنے آئی ہیں۔ان شکایات کے مطابق کمپنی مبینہ طور پر سرکاری نرخ سے کہیں زیادہ قیمت وصول کر رہی ہے۔ایران کے ساتھ تجارتی راستوں کی بندش اور شمالی علاقوں میں سردیوں کی بڑھتی ہوئی طلب نے سپلائی پر دباؤ بڑھا دیا ہے، اور اسی صورتحال کو مبینہ طور پر منافع خوری کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔قیمتوں میں اس اچانک اضافے نے گھریلو صارفین میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے، سب سے زیادہ متاثر کم آمدنی والے وہ گھرانے ہیں جو ان علاقوں میں کھانا پکانے کیلئے ایل پی جی پر انحصار کرتے ہیں جہاں قدرتی گیس دستیاب نہیں یا ناکافی ہے۔پرچون نرخ سرکاری قیمت سے تقریباً دوگنا ہیں۔مارکیٹ رپورٹس کے مطابق ایران کے ساتھ سرحد پار تجارت میں رکاوٹ سے سپلائی متاثر ہوئی ہے۔خیبر پختونخوا، پنجاب، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں سردیوں کے آغاز کے ساتھ طلب بھی بڑھ گئی ہے۔لاہور کی مارکیٹ سے موصول شکایات کے مطابق گلف ایل پی جی پر یہ الزام بھی ہے کہ وہ خریداروں کو گیٹ پاس جاری نہیں کر رہی۔اس طرح فروخت شدہ مقدار اور وصول کی گئی قیمت کا کوئی ریکارڈ نہیں بنتا، جس سے مارکیٹ میں عدم استحکام پیدا ہورہا ہے۔اوگرا نے اکتوبر کیلئے ایل پی جی کی قیمت 279.34 روپے فی کلو مقرر کی ہے، جو ستمبر کے نرخ 258.65 روپے سے 20.69 روپے زیادہ ہے

بقیہ 63

بنانے اور محصولات کی وصولی میں موجود خامیوں اور ممکنہ کمی کی نشاندہی کیلئے مربوط حکمت عملی اپنانے پر زور دیا گیا۔اس موقع پر اس امر پر توجہ دی گئی کہ آڈٹ کارروائیوں کو مؤثر، شفاف اور نتائج پر مبنی بنایا جائے تاکہ ٹیکس دہندگان کی جانب سے درست ٹیکس رپورٹنگ کو یقینی بنانے، عدم تعمیل کی نشاندہی کرنے اور واجب الادا محصولات کی وصولی بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔چیئرپرسن نے آڈٹ نظام کو مزید مستحکم بنانے اور محصولات کے فرق کی نشاندہی کیلئے متعلقہ افسران کی مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے ہدایت کی کہ دستیاب معلومات اور ریکارڈ کو مؤثر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے ٹیکس قوانین کے مطابق کارروائیوں کو آگے بڑھایا جائے۔بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے میں ٹیکس تعمیل کو بہتر بنانے، محصولات کے ممکنہ نقصانات کی نشاندہی اور ٹیکس انتظامیہ کی کارکردگی مؤثر بنانے کیلئے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 64

میں زمینداروں پر واجب الادا سرکاری بقایاجات کی وصولی کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں متعلقہ ریونیو افسران کو ہدایت کی گئی کہ سرکاری واجبات کی بروقت اور مؤثر وصولی کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات مزید تیز کیے جائیں اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی کا مظاہرہ نہ کیا جائے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ورنید لعل نے کہا کہ سرکاری محصولات کی وصولی حکومتی امور کی مؤثر انجام دہی کیلئے انتہائی اہمیت کی حامل ہے لہٰذا تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور سنجیدگی کے ساتھ ادا کریں

بقیہ 65

والے 28 افراد کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے۔امریکی محکمہ انصاف نے بتایا کہ 19 اکتوبر کو انتخابی بدعنوانی کے خلاف شروع کیے گئے آپریشن کے تحت کی گئی جس کے دوران 11 افراد کو گرفتار کیا گیا۔تمام ملزمان امریکا میں مستقل رہائش کے قانونی اجازت نامے، یعنی گرین کارڈ، رکھتے ہیں تاہم وہ امریکی شہری نہیں ہیں اور وفاقی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے اہل نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود ووٹ کاسٹ کیے۔امریکی حکام کے مطابق بھارتی شہری امانڈیپ کور عمر 30 سال پر دسمبر 2022 میں غیر قانونی طور پر ووٹر کے طور پر اندراج کرانے اور نومبر 2024 کے صدارتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا الزام ہے

بقیہ 66

پولیس لورالائی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کلی شبوزئی کے پہاڑ کے دامن میں آئس تیار کرنے کی فیکٹری قائم کی جارہی ہے۔اطلاع ملنے پر قائم مقام ایس ڈی پی او بیجنر سرکل ہمایوں خان، انچارج سی آئی اے پولیس لورالائی محمد انور اور ایس ایچ او تھانہ جہانداد شہید شیر محمد پر مشتمل پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران ایگرو کاسٹک سوڈا فلیکس (NaOH) کی دو بوریاں، اومان/لیڈیا رابوٹی کی 15 بوریاں، ایسیٹون، ہائیڈروکلورک ایسڈ سمیت مختلف خطرناک کیمیکلز برآمد کیے گئے۔ابتدائی معلومات کے مطابق برآمد ہونے والا سامان آئس کی تیاری میں استعمال کیا جانا تھا۔

بقیہ 67

کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے بارگاہ خداوندی میں خصوصی طور پر دعا کی انہوں نے دعا کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ میر نصیر احمد ریکی کی والدہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل برداشت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین ثم آمین۔

بقیہ 68

تک اپنے محکموں میں حاضر سروس ملازمین کی تحریری فہرست متعلقہ خزانہ آفس میں جمع کروانے کے پابند ہیں تاکہ تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جاسکے۔اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پنجگور تابش علی بلوچ نے تمام محکموں کے سربراہان اور ڈی ڈی اوز پر زور دیا کہ وہ سرکاری ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور ملازمین کی حاضری سے متعلق درست اور مکمل ریکارڈ مقررہ تاریخ تک خزانہ آفس میں جمع کروائیں انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی میں غیر ضروری تاخیر سے بچنے کیلئے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں۔ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پنجگور نے مزید واضح کیا کہ مقررہ وقت کے اندر حاضر سروس ملازمین کی فہرستیں جمع نہ کروانے کی صورت میں متعلقہ ڈی ڈی اوز ذمہ دار ہوں گے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اس عمل کو سنجیدگی سے لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی انتظامی غفلت یا تاخیر کی وجہ سے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل متاثر نہ ہو دوسری جانب ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر نے بھی آگاہ کیا کہ مقررہ مدت میں فہرستیں جمع نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے حوالے سے کارروائی کی جاسکتی ہے

بقیہ 69

بھی وقت بڑا حادثہ پیش آسکتا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پل کی مناسب تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے عوام، بچے خواتین اور بزرگوں کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہے عوام نے متعلقہ محکمے سے پُرزور اپیل کی ہے کہ اس پل کی فوری مرمت اور پختہ تعمیر کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ کسی بڑے ناخوشگوار حادثے سے لوگ محفوظ رہ سکیں

مختصر اشتہارات

تلاش گمشدہ

میرا میٹرک کا پاس کارڈ گم ہوگیا ہے ریحانہ گل ولد محبوب علی رول نمبر 583039 سال 2025 گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میر بہرام خان بلیدی جس بھائی کو ملے 03333357955 پر رابطہ کرے

المشتہر:۔ریحانہ گل ولد محبوب علی

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، میر قدیم محمد حسنی، حافظ ادریس مغل، پیر حبیب اللہ شاہ چشتی، ہدایت اللہ، علاؤ الدین حلجی، ذوالفقار طارق، فاطمہ خان ،فردوس اور دیگر زیڈ کے الپائن ویلاز کی جانب سے بیوہ مستحق اور یتیم بچوں کیلئے مفت پلاٹ تقسیم کر رہے ہیں

پی پی ایچ آئی بلوچستان کا صحت دہلیز ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف

صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے طبی مشاورت حاصل کر سکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے کے شہریوں کو معیاری، آسان اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے پی پی ایچ آئی بلوچستان نے صحت دہلیز (Sehat Dehleez) ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے صحت کی سہولیات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا اور بالخصوص دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کیلئے طبی مشاورت تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے طبی مشاورت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت صوبے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں بلوچستان وومن پرموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی خواتین ریسرچرز اینڈ ٹیچرز میں ایوارڈز تقسیم کر رہے ہیں

اوستہ محمد' عوامی شکایات پر انتظامیہ کا نوٹس' جناح روڈ پر مرغی کی دکانوں کی چیکنگ

زائد قیمتیں وصول کرنے والے متعدد دکانداروں کے خلاف کارروائی کی اور انہیں جرمانے عائد

اُستا محمد (خ ن) عوامی شکایات پر انتظامیہ نے نوٹس لیتے ہوئے جناح روڈ پر مرغی کی دکانوں کی چیکنگ زائد نرخوں پر فروخت کرنے والے متعدد دکانداروں کو جرمانے عائد کیے گئے اور مقررہ نرخوں پر عملدرآمد کی سخت ہدایت کی گئی واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایت پر شہر میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے ناجائز منافع خوری کی (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈی سی آفس کمپلیکس میں کھلی کچہری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈی سی آفس کمپلیکس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنے (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

ٹیچنگ ہسپتال گوادر کیلئے ادویات کی دو کھیپ گوادر پہنچ گئی

ادویات کی آمد سے ہسپتال میں زیرِ علاج مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی' عوامی حلقے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کیلئے ادویات کی دو کھیپیں گوادر پہنچ گئی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد ہسپتال میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانا اور مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صحتِ عامہ سے متعلق وژن اور عوام دوست پالیسی کے تحت صوبے میں طبی سہولیات (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

پروفیسر برکت اسماعیل کا گورنمنٹ گرلز انٹر کالج پسنی کا دورہ

پسنی (خ ن) ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران پروفیسر برکت اسماعیل نے گورنمنٹ گرلز انٹر کالج پسنی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی و تعلیمی سرگرمیوں، اے ڈی پی امتحانات اور ادارے کے انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران پروفیسر برکت اسماعیل (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

عوامی وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے' عبدالرؤف بلوچ

عوام کے پیسے کا ایک ایک روپیہ ان کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی پائیدار ترقی پر خرچ ہونا چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں سوئی میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، تعمیراتی کاموں کے معیار کا جائزہ لینے اور منصوبوں پر پیش رفت کا معائنہ کرنے کیلئے پانچ سیکرٹریز اور چیئرمین چیف منسٹر اسپلشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) نے سوئی کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کا مقصد وزیراعلیٰ بلوچستان کے گزشتہ ہفتے سوئی کے دورے کے بعد ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا، جاری تعمیراتی کاموں (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

بی آر اے نے اپنے ٹیکس انتظامی نظام کو جدید ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرلیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے جدید، شفاف اور مؤثر طرزِ حکمرانی کے وژن، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی رہنمائی اور چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی قیادت میں بی آر اے نے اپنے ٹیلس انتظامی نظام کو جدید ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرلیا ہے

اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی محکمہ خزانہ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان قدرتی وسائل اور معاشی امکانات سے مالا مال صوبہ ہے' نسیم الرحمٰن ملاخیل

منصوبے کے تحت جانوروں کی افزائش، گوشت کی جدید پروسیسنگ اور بیرونِ ملک برآمدات کو فروغ دینے کا ہدف ہے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے گوادر فری زون میں شہزاد اینڈ شاؤ فارم پرائیویٹ لمیٹڈ کا افتتاح کر دیا۔ منصوبے کے تحت جانوروں کی افزائش، گوشت کی جدید پروسیسنگ (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

خواتین کی سماجی و معاشی ترقی صوبے کی مجموعی ترقی سے وابستہ ہے' ربابہ بلیدی

محکمہ ترقی نسواں خواتین کی فلاح و بہبود، معاشی خودمختاری اور سماجی ترقی کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا

خواتین کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بااختیار بنانے کیلئے شروع کیے گئے' صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں شیر شاہ غلزئی نے محکمہ کے انتظامی، ترقیاتی اور جاری منصوبوں سمیت مختلف محکمہ جاتی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران محکمہ ترقی نسواں کی مجموعی کارکردگی، خواتین کی سماجی و معاشی ترقی، انہیں بااختیار بنانے کے اقدامات اور جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر خواتین کو معاشی طور (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

جرائم کیخلاف جاری کریک ڈاؤن کو مزید تیز کیا جائیگا' بلوچستان پولیس

عوامی تحفظ، امن و امان کا قیام اور قانون پسند شہریوں کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے' ترجمان

50 اشتہاریوں اور 279 مفرور ملزمان کو گرفتار کر لیا، اس دوران 12 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایت پر صوبہ بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران بلوچستان پولیس نے گزشتہ تین ہفتوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے 50 اشتہاریوں اور 279 مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا، اس دوران 12 مغویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا ہے جبکہ مختلف جرائم میں ملوث 459 افراد کو بھی حراست میں لیا گیا۔ ترجمان بلوچستان (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر خالد خان کی زیر صدارت ضلعی ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس

مریضوں کو ادویات کی فراہمی سمیت صحت کے شعبے سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر خالد خان کی زیر صدارت ضلعی ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے سرکاری اسپتالوں اور صحت کے مراکز میں عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملے کی حاضری، مریضوں کو ادویات کی فراہمی سمیت صحت کے شعبے سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر گفتگو کی گئی کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو کس طرح مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے اور سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹرز کی بروقت حاضری کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات ضروری ہیں

پہنور سہنڑی دو گروپوں میں شدید فائرنگ ایک شخص ہلاک دو زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) پہنور سہنڑی دو گروپوں میں شدید فائرنگ ایک شخص ہلاک دو زخمی ہوگئے پولیس کی کارروائی چار افراد گرفتار کر لیے گئے۔ پولیس کے مطابق ضلع صحبت پور کے علاقے عادل پور پولیس تھانے کی حدود پہنور سہنڑی میں گاجانی قبیلے کے دو گروپ میں (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

مصنوعی ذہانت پر تیسری بین الاقوامی کانفرنس اور اے آئی ٹیک ایکسپو کا کامیاب انعقاد

انڈسٹری کی ضروریات سے ہم آہنگ تعلیم، ہنرمند گریجویٹس اور مستقبل کے کاروباری رہنماؤں کی تیاری پر خصوصی توجہ دے رہا ہے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ایئر یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبۂ شماریات و ڈیٹا اینالیٹیکل سائنسز (SDAS) کے زیرِ اہتمام شماریات اور ڈیٹا اینالیٹیکل سائنسز میں جدید رجحانات کے موضوع پر تیسری بین الاقوامی کانفرنس اور اے آئی ٹیک ایکسپو کا دو روزہ کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس اہم علمی و تحقیقی سرگرمی میں ممتاز قومی شخصیات، ماہرینِ تعلیم، پالیسی سازوں، محققین (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد' تیسری بین الاقوامی کانفرنس اور اے آئی ٹیک ایکسپو کے شرکاء کا گروپ فوٹو

دعائے صحت کی اپیل

حب (نامہ نگار) میرے چھوٹے بھائی اللہ بخش کمبوہ کی طبعیت کل شام سے انتہائی ناساز ہے جو کہ لیاقت نیشنل اسپتال کراچی کی ایمرجنسی میں داخل ہے تمام عزیز و اقارب، دوست احباب سے دعائے صحت کی اپیل ہے۔

ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہِ سلیمان کا ضلع بارکھان کا تفصیلی دورہ

سرکاری اسکولوں میں معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے جاری اقدامات کو مزید مؤثر بنانا ہے' ڈاکٹر محمد سلیم زرکون

بارکھان (خ ن) حکومتِ بلوچستان کی تعلیمی اصلاحات، سرکاری اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار میں بہتری کے اقدامات کے تحت ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہِ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے ضلع بارکھان کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں اور انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے گرلز ہائی اسکول مدینہ مسجد (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

قلعہ عبداللہ' دوبندی میں گزشتہ تین روز سے مختلف مقامات پر کارروائیاں اور چھاپے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں منشیات کے خاتمے اور بھنگ کی کاشت کے خلاف جاری انسدادِ منشیات مہم کے تحت محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان کی جانب سے ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے دوبندی میں گزشتہ تین روز سے مختلف مقامات پر کارروائیاں اور چھاپے جاری ہیں

تمام تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی باقاعدہ حاضری یقینی بنائی جائے' خالد خان

غیر حاضری یا فرائض میں غفلت برتنے والے اساتذہ کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی کی جائے

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا ہے کہ ضلع بھر میں بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی اور تدریسی عمل میں بہتری لانے کیلئے کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے اور تعلیمی اداروں میں نظم وضبط برقرار رکھنے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ حکومت کے وژن کے مطابق ضلع جعفرآباد میں تعلیمی نظام کو مزید بہتر اور مؤثر بنایا جا سکے۔

سوئی: سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری پی ایچ ای شاہزیب کاکڑ، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی و دیگر کو ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

تعلیمی اداروں کو ای ایم آئی ایس ٹیبلیٹس فراہم، اسکولوں، اساتذہ اور طلبہ کا ڈیٹا ڈیجیٹلائز کیا جائیگا

گنداواہ (این این آئی) پی پی آئی یو (پی ایم سی) کی جانب سے محکمہ تعلیم جھل مگسی کے مختلف سرکاری تعلیمی اداروں کو ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (EMIS) کے تحت ڈیٹا انٹری کیلئے ٹیبلیٹس فراہم کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میڈم قراۃ العین (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

صرف بیانات سے کرپشن کا خاتمہ ممکن نہیں مظلوم عوامی تحریک

سرکاری نوکریاں فروخت نہ اٹھانے کا حلف اٹھایا جائے۔ صوبائی صدر اسلم اچکزئی

کوئٹہ (پ ر) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کہتے ہیں کہ صوبے میں سرکاری نوکریاں نہیں بکتیں، تو بلوچستان کی بیوروکریسی بھی حلف اٹھا کر عوام کو یقین دلائے کہ سرکاری ملازمتوں میں کسی قسم کی خرید و فروخت اور بدعنوانی نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ آخر کب تک ایسے دعوؤں اور نعروں کے ذریعے عوام کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جاتی رہے گی؟ اگر حکومت کا مؤقف درست ہے (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

پہنور سہنڑی میں پرانی دشمنی پر فائرنگ، نوجوان قتل

واقعے کے بعد ملزمان جائے وقوعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے

صحبت پور (نامہ نگار) پولیس تھانہ پہنور سہنڑی کی حدود میں واقع بازار میں گاجانی قبائل کے درمیان مبینہ طور پر پرانی دشمنی کے باعث فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں نوجوان محمد نعیم جاں بحق ہوگیا، جبکہ واقعے میں ایک شخص کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ واقعے کے بعد ملزمان جائے وقوعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پہنور سہنڑی (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

چھتر' ڈکیتی کی بڑی واردات مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ڈاٹسن اور سامان چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد چھتر کے علاقے ڈکیتی کی بڑی واردات مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ڈاٹسن میں سوار افراد سے نقدی موبائل و دیگر قیمتی سامان لوٹنے کے بعد ڈرائیور کے ہاتھ پاؤں رسیوں سے باندھ کر ڈاٹسن چھین کر فرار ہوگئے

کوئٹہ شہر اور گردونواح میں صفائی کی ابتر صورتحال شہریوں کیلئے وبالِ جان بن چکی ہے' مولانا رفیق

جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر نکاسیٔ آب کی نالیوں میں جمع گندگی اور گرد و غبار نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، اختر جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطاء محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر اور گردونواح میں صفائی کی ابتر صورتحال شہریوں کے لیے وبالِ جان بن چکی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی زیر صدارت محکمہ ایریگیشن کا جائزہ اجلاس

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی زیر صدارت محکمہ ایریلیشن کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں آبپاشی نظام کی بہتری نہری پانی کی مؤثر ترسیل اور ڈرینیج سسٹم کو فعال بنانے پر زور دیا گیا جبکہ درپیش مسائل کے حل اور جاری اقدامات کی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی گئی

لورالائی' محکمہ صحت کی عارضی خالی آسامیوں پر بھرتی کیلئے ٹیسٹ اور انٹرویوز کا انعقاد

سرکاری آسامیوں پر بھرتی کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور قواعد وضوابط کی پاسداری کو بنیادی اہمیت حاصل ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی سربراہی میں محکمہ صحت کی جانب سے ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کی خالی عارضی آسامیوں پر اہل امیدواروں کے انتخاب کے لیے ٹیسٹ اور انٹرویوز منعقد کیے گئے۔ اس عمل کا مقصد امیدواروں کی قابلیت، اہلیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا جائزہ لے کر میرٹ کی بنیاد پر موزوں امیدواروں کا انتخاب (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی سربراہی میں محکمہ صحت کی جانب سے ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کی خالی عارضی آسامیوں پر اہل امیدواروں کے انتخاب کے لیے ٹیسٹ اور انٹرویوز لئے جا رہے ہیں

ژوب' پولیس کی مختلف کارروائیاں' مطلوب 5 ملزمان گرفتار

مختلف مقدمات (موٹر سائیکل سنیچنگ؛ لڑاء جھگڑا؛ ضرر) میں مطلوب 5 ملزمان گرفتار کر لئے گئے

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) پولیس کی مختلف کارروائیاں حسب الحکم جناب DIG صاحب ژوب زیر نگرانی جناب SSP سید عبدالصبور آغا صاحب کی ہدایت پر پولیس تھانہ سٹی ژوب SHO عدنان جالزء، SI سہراب خان Hc روزی خان بمعہ ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے مختلف مقدمات (موٹر سائیکل سنیچنگ؛ لڑاء جھگڑا؛ ضرر) میں مطلوب 5 ملزمان گرفتار کر لئے گئے جن کی تفصیل ذیل ھیں مقدمہ فرد نمبر 127/26 بجرم 394.511.34 (موٹر سائیکل سنیچنگ) (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

ژوب کی یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کردیا گیا

ژوب (این این ائی) جمعیت علمائے اسلام کے نوجوان ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرنوش شمشاد کی جانب سے ژوب کی مختلف یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو مالی سال 2024-25 اور 2025-26ء کے ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کیا گیا۔

طلباء اور طالبات کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے' رفیق قیصرانی

ھم نے اپنی مانیٹرنگ کے تمام فائنڈنگز متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کے ساتھ شیئر کرتے ھیں

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) تعلیم کو خدمت اور فرائض منصبی سمجھ کر ژوب ڈویژن میں 1302 سرکاری سکولوں کی ذمہ داری بحیثیت ڈویژنل ڈائریکٹر سنبھالی ھے۔ ایجوکیشن آفیسرز اور اساتذہ کرام کو میرا یہی پیغام ھے کہ طلباء اور طالبات کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، تاکہ آنے والی نسلوں کیلئے تعلیمی میدان میں ایک کلیئر روڈ میپ فراہم کیا جا سکے (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

ایران کا آبنائے ہرمز میں دو آئل ٹینکرز کو بارودی سرنگوں سے نشانہ بنانے کا دعویٰ

تہران (این این آئی) ایران کی پاسدارانِ انقلاب کی بحریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے جنوبی حصے میں دو آئل ٹینکرز ایرانی بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر آگ کی لپیٹ میں آ گئے، جس کے بعد ان کی نقل و حرکت روک دی گئی۔

ژوب پولیس کی مختلف کارروائیاں میں مطلوب 5 ملزمان پولیس کی حراست میں

پولیس عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی محافظ ہے' عبدالخالق اچکزئی

اگر متاثرہ خاتون کو سیکیورٹی فراہم کی جا رہی ہے تو ان کے اہلِ خانہ کو درپیش خدشات اور تحفظ کے معاملات کو کس طرح یقینی بنایا جا رہا ہے

پولیس عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کی محافظ ہے اور اس کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے' اسپیکر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی رولنگ پر ڈی آئی جی خضدار رینج کی طلبی، پولیس حکام کو شفاف تحقیقات، ملزمان کی گرفتاری اور متاثرہ خاندانوں کو مؤثر سیکیورٹی فراہم کرنے کی ہدایت اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسپیکر چیمبر میں اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی علی مدد جتک، میر جہانزیب مینگل، میر ظفر اللہ (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع چاغی کے سابقہ ضلعی صدر میر یار محمد مینگل نے اپنے جاری کردہ ایک تعزیتی بیان میں بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع چاغی کے سابقہ لیبر سیکرٹری میر نصیر احمد ریکی، آحمد یار ریکی اور خلیل احمد ریکی کی والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

ضلع کیچ کے ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (ڈی ڈی اوز) کا اجلاس

مقررہ وقت کے اندر حاضر سروس ملازمین کی فہرستیں جمع نہ کروانے کی صورت میں متعلقہ ڈی ڈی اوز ذمہ دار ہوں گے

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ تابش علی بلوچ کی زیرِ صدارت ضلع کیچ کے ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (ڈی ڈی اوز) کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر کیچ صدام بلوچ سمیت مختلف محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر صدام بلوچ نے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ چیف سیکریٹری بلوچستان کی واضح ہدایات کے مطابق تمام ڈی ڈی اوز ہر ماہ کی 15 تاریخ (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

ادویات کی فراہمی اور خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے حوالے سے اقدامات پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ

ہسپتال میں ادویات کی فراہمی اور طبی عملے کی کمی دور کرنے کیلئے اقدامات عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہیں

گوادر (خ ن) میر عبدالغفور کلمتی ویلفیئر فاؤنڈیشن کے چیئرمین میر ارشد کلمتی نے میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کیلئے ادویات کی فراہمی اور خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے حوالے سے اقدامات پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ میر ارشد کلمتی نے (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

اردگان نے شام میں انتشار پھیلانے کی کوشش پر اسرائیلی حکومت کو خبردار کر دیا

انقرہ (این این آئی) ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے شام میں انتشار پھیلانے کی کوشش پر اسرائیلی حکومت کو خبردار کر دیا۔ انقرہ میں تقریر کرتے ہوئے ترک صدر نے کہا کہ شام سے اچھی خبریں موصول ہو رہی ہیں،

ڈیرہ اللہ یار' شہید مراد کالونی سم نالے پر کچی پل کی حالت انتہائی خستہ حال

پل کی مناسب تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے عوام، بچے خواتین اور بزرگوں کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ شہید مراد کالونی ڈیرہ اللہ یار کے نزدیک گزرنے والے سم نالے پر تعمیر شدہ کچی پل کی حالت انتہائی خستہ حال ہو چکی ہے وہ پل پورے علاقے کے لوگوں کیلئے آمد و رفت کا ذریعہ سمجھی جاتی ہے روزانہ کے بنیاد پر چھوٹی بڑی گاڑیاں موٹر سائیکل اور پیدل لوگ اس پل سے گزرتے ہیں، لیکن پل کی خستہ حالت کے باعث کسی (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

لورالائی پولیس کی بڑی کارروائی، میختر میں مبینہ آئس تیار کرنے والی فیکٹری پکڑی گئی

لورالائی پولیس منشیات، بالخصوص آئس جیسی مہلک منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ایس ڈی پی او/ایس ایچ او میختر ہمایوں خان ناصر نے سی آئی اے پولیس کے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ لورالائی پولیس نے خفیہ اطلاع پر بروقت کارروائی کرتے ہوئے کلی شبوزئی کے پہاڑی علاقے میں آئس (کرسٹل میتھ) تیار کرنے کے لیے قائم کی جانے والی مبینہ فیکٹری پر چھاپہ مارا، جہاں سے آئس کی تیاری میں استعمال ہونے والے مختلف کیمیکلز اور دیگر سامان برآمد کرلیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

آل ژوب پاکستان تحریک انصاف ہارڈ بال کرکٹ ٹورنامنٹ

نوجوان نسل کے لیے آج کل سپورٹس کھیلنا بہت ضرور ہیں' اشرف مندوخیل

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) ال ژوب پاکستان تحریک انصاف ہارڈ بال کرکٹ ٹورنامنٹ کے سلسلے میں اج اخری کوارٹر فائنل میچ کھیلا گیا یہ میچ ڈی سی کرکٹ کلب ژوب بمقابلہ ژوب اکیڈمی کرکٹ کلب اکیڈمی سپورٹس نے پہلے مقررہ 18 اورز کھلتے ہوئے 178 رنز کا ہدف دیا جو مخالف ٹیم ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے اپنا ہدف حاصل نہیں کر سکتا اس شاندار (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

جعفرآباد سم شاخ کی پل کی حالت انتہائی تشویشناک ہے

امریکی انتخابات میں دھاندلی، بھارتی شہری بھی ملوث نکلے، فرد جرم

کیلیفورنیا (این این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا میں امریکی شہری نہ ہونے کے باوجود ووٹر کے طور پر اندراج اور انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے الزامات پر گرین کارڈ رکھنے (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی زیرِ صدارت ریونیو افسران کا اہم اجلاس

سرکاری بقایاجات کی وصولی میں پہلے کی نسبت بہتری آئی ہے' وریندر لعل

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ریونیو افسران کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں زرعی انکم ٹیلس عشر اور آبیانہ کی مد میں سرکاری واجبات کی بروقت وصولی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ریونیو افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومت کے زرعی انکم ٹیلس عشر اور آبیانہ کی مد (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد: گڑھی خیرو کے قریب میرانپور میں پرانے تنازع پر فائرنگ، نوجوان جاں بحق، دو افراد زخمی

گوٹھ میر محمد رواہی میں زمین کے تنازع پر خونریزی، فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس، پولیس ملزمان کو گرفتار نہ کرسکی

جیکب آباد: (رپورٹ: انیس جلھرانی) گڑھی خیرو کے قریب میرانپور کے علاقے میں رواہی برادری کے دو دھڑوں کے درمیان پرانے تنازع پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک نوجوان قتل اور دو افراد شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ میرانپور کی حدود گوٹھ میر محمد رواہی (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

پاکستان کا دہشت گردوں کیلئے بھارت کی بڑھتی ہوئی حمایت پر اظہارِ تشویش

لندن (این این آئی) پاکستان نے ملک میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کیلئے بھارت کی جانب سے مبینہ طور پر بڑھتی ہوئی حمایت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ لندن میں انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹیجک اسٹڈیز (آئی آئی ایس ایس) کے زیرِ اہتمام جنوبی ایشیا میں جوہری ڈیٹرنس (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

اتحاد، یکجہتی اور بھائی چارے میں بڑی طاقت ہے' عبدالخالق قادری

صحابہ کرام اور اہل بیت کی عظیم جماعت نے اسلام کی بقا کے لیے لازوال اور بے مثال قربانیاں دی ہیں

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) اتحاد، یکجہتی اور بھائیچارے میں بڑی طاقت ہے۔ جماعت اہلسنت ادب والی جماعت ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، اہلبیت پاک و صحابہ کرام کی مبارک زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ صحابہ کرام اور اہل بیت (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

ایل پی جی کی قیمتیں 500 سے 600 روپے فی کلو تک جا پہنچیں

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر کی مارکیٹوں میں مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی قیمتیں 500 سے 600 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہیں، یہ اوگرا کے اکتوبر کیلئے مقرر کردہ نرخ 279.34 روپے فی کلو سے کہیں زیادہ ہیں۔ لاہور میں صارفین اور ڈسٹری بیوٹرز کی جانب سے (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیرِ صدارت ایک اجلاس

صوبائی محصولات میں موجود ممکنہ فرق کی نشاندہی سے متعلق امور پر غور کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان کی زیرِ صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں آڈٹ کارروائیوں کا جائزہ لینے، آڈٹ نظام کو مزید مؤثر بنانے اور صوبائی محصولات میں موجود ممکنہ فرق کی نشاندہی سے متعلق امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں آڈٹ کے عمل کو مزید مضبوط بنانے، ٹیلس قوانین پر مؤثر عملدرآمد یقینی (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

گڑھی خیرو کے قریب میرانپور کے علاقے میں رواہی برادری کے دو دھڑوں کے درمیان پرانے تنازع پر فائرنگ سے زخمی افراد کو ہسپتال میں طبی امداد دی جا رہی ہے جبکہ جاں بحق شخص کی لاش ہسپتال میں پڑی ہے

سید احمد عبداللہ کا بلوچستان کانسٹیبلری ہیڈکوارٹر کا دورہ

سیکیورٹی کیلئے کیے جانے والے اقدامات اور فورس کی عملی استعدادِ کار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (خ ن) اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسف) کے پاکستان میں کنٹری آفس کے سیکیورٹی مینیجر پی سی او سید احمد عبداللہ نے بلوچستان کانسٹیبلری ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا، جہاں کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد اور ڈپٹی کمانڈنٹ ڈی آئی جی پولیس محترم شہلا قریشی نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ایس ایس ہیڈکوارٹر کمال خان کبزئی بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران انہیں بلوچستان کانسٹیبلری کے تنظیمی ڈھانچے، پیشہ ورانہ ذمہ داریوں، امن و امان کے قیام، اہم تنصیبات اور سرکاری و عوامی مقامات کی سیکیورٹی کیلئے کیے جانے (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ پر علاقے کے لوگ ملاقات کر رہے ہیں